



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

Page | 2

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔
تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://novel.elifelife.com.pk>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elifelife.com.pk>

fb.me/CrazyFansOfNovel

تیرا عشق ہی میرا جنون ہے

از قلم

عالیہ خان

وہ کمرے میں جا نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی اسکی آنکھوں سے مسلسل آنسو کرتے

جا رہے تھے

وہ اپنے رب سے اپنی قسمت کی دعائی یں مانگ رہی تھی

وہ بیٹھی دعا ہی مانگ رہی تھی کہ عائی شہ اسکے کمرے میں آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یار مریم چلو دیر ہو رہی ہے

مریم جا۶ نماز سے اٹھ کر اپنا حجاب بنانے لگی عائشہ تم نے نماز پڑھی
مریم نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

نہیں یار واپس آ کر پڑھ لو نگی عائشہ نے
صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

مریم نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عائشہ تم کہہ رہی ہو واپس آکر پڑھو نگی ایک بات بتاؤ کیا تمہیں پتا بھی ہے

کے اگلے پانچ منٹوں میں تمہارے ساتھ کیا ہونے والا ہے

Page | 6

اب دیکھو عائشہ ہماری پڑوسن کل انتقال کر گئی لیکن تمہیں یاد ہے انہوں

نے کہا تھا کہ وہ 2 3 دنوں میں اسلام آباد جائے گی گھومنے اب دیکھو گئی ی بھی

تو کہاں سیدھا اپنے رب کے پاس اسی لیے عائشہ کل پے کوئی کام مت

چھوڑا کرو اور خاص کر کے جب اذان ہو تو فوراً نماز ادا کر لو

اچھا بابا میں نماز پڑھ کے آتی ہوں میری پیاری سی بہن عائشہ یہ کہہ کر نماز پڑھنے چلی

گئی

ایان یار اب بس بھی کر دے اور کتنے سگریٹ پیے گا چھوڑ حمزہ نے اس کے ہاتھ سے

سگریٹ گراتے ہوئے کہا

بلیو کلر کی شرٹ اور وائیٹ کلر کی پینٹ ماتھے پر بکھرے بال ہلکے سی شیو

میں وہ کوئی ہی ہیرو لگ رہا تھا

آخر ہیرو بھی کیوں نہیں لگتا شہر کے مشہور اور ترقی یافتہ عثمان عبداللہ کا بیٹا تھا

اسکی گاڑی راستے میں خراب ہو گئی تھی اور ہوئی بھی بالکل کالج کے پاس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جہاں ہر لڑکی ایان پے جان چھڑکتی تھی اور سب لڑکیوں کی نظر بھی ایان پر تھی

یار علی دیکھ کتنی خوبصورت لڑکیاں ہے اور تم انھیں ایک نظر تک نہیں دیکھ رہا

رے میں جا ۶ نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی اسکی آنکھوں سے مسلسل آنسو کرتے جا رہے

تھے

حمزہ یار یہ کمبخت آنکھیں ہی نہیں اٹھتی شاید انھیں کسی ایسی کا انتظار ہے جو میرا عشق بن

جائے گی جسکو پانا میرا جنون بن جائے گا

حمزہ نے حیرت سے اسے دیکھا تو ایان زور زور سے ہنس دیا

حمزہ میری لائی ف میں کوئی ی لڑکی نو وے یہاں سب مطلبی ہے تو بتا اگر

میرے پاس یہ شان و شوکت نہیں ہوتی تو کیا تب بھی یہ مجھ پر جان دیتی نہیں ممیرے

Page | 9

دوست

یہ لڑکیاں تو بلس پیسہ چاہتی ہے بڑا گھر چاہتی ہے چل اب چلتے ہیں اور رات کو تم چلنا

میرے ساتھ کہی جانا ہے ہمیں

ایا ان نے دوسری گاڑی منگوالی تھی جسے بیٹھ کر وہ بھی چلا گیا

سمیرا اور احمد صاحب باہر لان میں بیٹھے تھے انھوں نے دروازے سے مریم عائشہ اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وکاس کو آتے دیکھا

Page | 10

مریم کی فیملی میں اسکے امی ابو اور ایک چھوٹا بھائی تھا وکاس جسے سب پیار سے

وِقی وکی بلاتے تھے

ارے آگئیے بچوں

... سمیرا بیگم نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا

جی آنٹی عائی شہ نے شوپینگ بیگنز رکھتے ہوئے کہا مریم سیدھا اپنے کمرے

میں چلی گئی

عائی شہ مریم کے خالہ کی بیٹی تھی سمیرا بیگم کی ایک ہی بہن تھی جن کی ایک بیٹی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عائشہ اور ایک بیٹا تھا راشد جسکی شادی ابھی کچھ دنوں میں ہونے والی تھی مریم کے ساتھ لیکن عائشہ کو وہ لڑکا بالکل پسند نہیں تھا وہ یہ شادی صرف اور صرف اپنے امی ابو کے لیئے کر رہی تھی کیونکہ احمد صاحب ابھی بھی پچھلے دور کے مالک تھے جنہیں بیٹی سے پیار کم ہوتا تھا بیٹی کو بوجھ سمجھتے تھے اور جلدی سے انکی شادی کروادیتے تھے

اور احمد صاحب بھی کچھ اس طرح تھے انھوں نے ناتو مریم کو پڑھنے دیا اور ناا سے گھر کے باہر جانے دیتے تھے جبکہ وکی کو چھوٹی ہی عمر میں سب کچھ کرنے کی اجازت تھی احمد صاحب اسکی ہر بات پوری کرتے تھے

عائشہ صوفے پر بیٹھی تھی لیکن وہ جو کہنا چاہتی تھی اسکے الفاظ رک رک

کر نکل رہے تھے Page | 12

آئی وہ میں سوچ رہی تھی کچھ ہی دنوں میں مریم کی شادی ہو جائے گی اور ہم ایک

ساتھ کوئی ی مزہ نہیں کر سکے گے

کیا ہم رات جاسکتے ہیں فلم دیکھنے

عائشہ کے الفاظ رک رک کر ادا ہوئے

نہیں کوئی ضرورت نہیں کسی کو کہی جانے کی احمد صاحب نے غصے میں

اٹھتے ہوئے کہا

Page | 13

پلیز پاپا ہمیں جانے دے میں بھی ساتھ جائی ونگا آپنی کے وکی نے پیار سے اپنے ابو

کو بولا تو اسکے ابو جھٹ سے مان گئے لیکن انھوں نے ان سے وعدہ لیا کہ

جلدی گھر آنا ہے تم لوگوں کو

افف یا اللہ میں کیا کروں میں بہت مجبور ہوں مجھے راشد بلکل بھی پسند نہیں ہر لڑکی کے

ساتھ ایک جیسا ہوتا ہے مجھے ایسا سا تھی نہیں چاہیے مجھے ایسا ہمسفر چاہیے جسے صرف میرا

انتظار ہو جس نے کبھی کسی لڑکی کو ہاتھ نا لگایا ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ بیٹھی اپنے سوچو میں گم تھی کے وکی اندر چلاتا ہوا آیا

Page | 14

آپی آپي ہمیں اجازت مل گئی ی ہم جاسکتی ہے

عالیہ نے حیرت سے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا

کس چیز کی اجازت

وکی بتانے ہی جارہا تھا کے عائی شہ بول پڑی

فلم دیکھنے اور کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا کیا کہا فلم دیکھنے عائی شہ تم پاگل ہو کیا تمہیں پتا بھی ہے کہ مجھے فلمیں دیکھنا پسند

نہیں مریم نے غصے میں کہا

Page | 15

یار چلو ناپلیز میری خاطر دیکھو تم نہیں چلو گی نا تو میں ناراض ہو جاؤ گی

بولو چلو گی نا

او کے چلو گی

سمیرا بیگم اپنی بیٹی کو سمجھاؤ میں جانتا ہوں یہ اسی کا شوق ہو گا فلم دیکھنے کا اس لیئے اسنے

وکی کو بھرا کیونکہ اسے تو پتا ہے کہ میں وکی کی کوئی بھی بات نہیں مالتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..... احمد صاحب نے کمرے میں چکر لگاتے ہوئے کہا

Page | 16

اب بس بھی کر دے احمد صاحب ہے تو وہ آپ کی بیٹی پھر اسے اتنی نفرت کس لیئے آپ

اسے ہی ہر وقت ہر بات میں اسے ہی غلط سمجھتے ہیں وہ بیچاری بچی اسکا کیا قصور تھا

آپ کو پتا ہے اللہ پاک جب بھی کسی سے خوش ہوتے ہے نا تو اس گھر کو بیٹی کی رحمت سے

نوازتے ہے اور ہماری بچی جو شروع سے پاک دامن ہے اس پر آپ بار بار شک کرتے ہے

سمیرا بیگم کا اب غصہ عروج پر تھا

عائشہ مریم اور وکی تینوں تیار ہو گئے تھی جانے کے لیئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عائشہ اور وکی تو بہت خوش تھے جبکہ مریم کو کوئی خاص فرق نہیں

پڑ رہا تھا وہ تو بس عائشہ کے اتنا اصرار کرنے پر مان گئی تھی

ایان جو کب سے حمزہ کے گھر کے پاس ہارن بجائے جا رہا تھا ایک دم حمزہ کو دیکھ کر

اسکا ہاتھ رک گیا

لگاتے ہوئے کہا seat belt آگیا بھائی آگیا حمزہ نے

اگر تو میرا سب سے قریبی دوست نہ ہوتا تو آج چلنے کے قابل نہیں رہتا تجھے پتا ہے نامیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کون ہوں ایان عثمان عبداللہ ایان نے حمزہ کو غصے بھری نگاہوں میں دیکھا

احساسوری یار لیکن ایان ہم جا کہار ہے ہیں

آج میرا بہت موڈ تھا فلم دیکھنے کا تو بس وہی جا رہے ہے ایان نے ایک آئی ی برو اوپر

کرتے ہوئے حمزہ کو دیکھا اور پھر ڈرائی یوینگ کرنے لگا

مریم عائشہ اور وکی تینوں اپنی اپنی سیٹس پر بیٹھ گئے اور ان کے ٹھیک

پیچھے ایان اور حمزہ بھی بیٹھے تھے

کھاتے ہوئے کہا popcorn واہ مریم یار کتنا ہینڈ سم ہے نایہ ہیر و عائی شہ نے

یہ یہ تمہیں اچھا لگ رہا ہے ویسے تمہیں تو ہر کوئی اچھا لگتا ہے پتا نہیں کتنے فیس

..... بک پر فرینڈ بنائے ہوئے ہے مریم نے صاف سچ کہہ دیا

اچھا یہ تو خیر تمہیں پسند نہیں مگر ایان عثمان عبداللہ تو پسند ہوگا

ایان جو کب سے انکی باتیں سن رہا تھا اپنا نام آنے پر بہت خوش ہوا

نہیں مجھے کوئی پسند نہیں نایہ ہیر و اور نا ہی وہ ایان بلکہ کوئی

بھی۔ نہیں

Page | 20

ایان نے حیرانیت کے ساتھ اسے دیکھا اور سوچنے لگا کہ اس لڑکی کو ایان عثمان عبداللہ

کیسے پسند نہیں

دیکھا ایان اسکا مطلب سب لڑکیاں تجھے پسند نہیں کرتی حمزہ نے اسے چڑایا

حمزہ تو دیکھنا آج ہی اس لڑکی کو اپنی جھوٹی محبت میں کیسے پنہا لو گا یہ جتا رہی ہے نا تم

دیکھنا میں کیا کرتا ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فلم ختم ہوئی وہ تینوں باہر نکلے ابھی وہ جانے ہی لگے تھے کہ ایان نے

انکو آواز دی

Page | 21

excuse me ?

اسکی آواز پر تینوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا عائشہ کی تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی ہی رہ

گئی اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ شہر کا سب سے ہینسم آدمی جسکے

کاہر کوئی دیوانا تھا وہ انھیں بلا رہا ہے style

Hy girls

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایان نے انکی طرف ہاتھ بڑاھتے ہوئے کہا

Page | 22

مریم نے اسے کوئی ی جواب نا دیا جبکہ عائشہ نے اس سے جلدی ہاتھ ملا لیا

ویسے یہ کون ہے ایان نے عائشہ سے پوچھا

یہ مریم ہے میری کزن

ہیلو کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گی ایان اس بار مریم سے مخاطب ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نو تھینکس میں کسی لڑکے سے دوستی نہیں کرتی مریم پیچھے مڑ کر جانے ہی لگی کے

وہ پیچھے مڑ کر جانے ہی لگی تھی کے ایان نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا مریم نے جلدی سے

Page | 23

ایان کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ جھٹکا

مسٹر ایان ایک بار تو یہ کر دیا آئی نہ کہبھی مت کرنا

کیا ہو رہا ہے یہاں اچانک پیچھے سے کسی کی بھاری آواز سنائی دی

مریم نے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہوا

کیونکہ وہ آواز راشد کی تھی جو اس وقت بالکل نشے میں دھت مریم اور عائشہ کے پیچھے

آیا تھا

بھائی آپ آپ یہاں کیسے عائشہ نے سوال کیا-

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تم نے مریم سے بات کیسے کی اور تمہاری اتنی ہمت کے میری ہولے والی بیوی کا تم نے ہاتھ

پکڑا راسخنے ایان کو کالر سے پکڑا وہ بہت نشے میں تھا اسکو یہ تک نہیں پتا تھا کہ وہ کسے

Page | 24

بتمیزی کرہا ہے

دیکھو ہٹو دور تم نہیں جانتے میں کون ہوں اگر میں لڑائی پر اتر آیا نا تو چلنے کے قابل نہیں رہو گے تم ایان نے اسکو دھکا دیا اور انگلی کے اشارے سے اسکو

وارن کیا

راسخنے ایک دم مریم کی طرف دیکھا اور ایک زوردار تھپڑ مار دیا بھائی عائی شہ

چلائی ایان نے جب یہ سب دیکھا تو اسکو اپنے دل میں جیسے کوئی تکلیف

ہوئی کیونکہ یہ واحد پہلی لڑکی تھی جسے وہ دیکھ رہا تھا

ایان عورت ذات سے رہتا دور تھا لیکن ان کی عزت کرتا تھا یہ تو اپنے جنون میں اسنے آکر

پہلی بار کسی لڑکی کا ہاتھ پکڑا تھا

Page | 25

ایان اس پر ٹکے جھپکا سے دو تین مکے مارے جبکہ راشد نشے میں تھا اسکا ایان پر وار ناکام جاتا

رہا

ایان سر پلینز بھائی کو چھوڑ دے عائی شہ ان دونوں کے بیچ میں آگئی
جبکہ مریم کونے میں کھڑی یہ تماشا دیکھ رہی تھی اسے بہت اچھا لگا جب کسی

نے اسکا ساتھ دیا اسکی ایک بیٹ مس ہوئی

راشد پھر مریم کی طرف بڑھاسب تمھاری وجہ سے ہوا ہے تمہارا یہاں اپنے عاشق کے

ساتھ پلین ہوگانا تمھارا میں جا کے انکل کو بولتا ہوں کے پرسوں ہی ہماری شادی کروادے

پھر میں تمھیں بتاؤنگا راشد یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا اور اس کے پیچھے پیچھے عائی شہ

اور مریم بھی چلی گئی لیکن مریم نے پیچھے مڑ کر ایان کو دیکھا تھا لیکن

ایان کو پتہ نہ چلا.....۔

Page | 26

ایان کیا سوچ رہا ہے حمزہ نے اسے ہاتھ سے ہلاتے ہوئے کہا

یار یہ لڑکی مجھے عجیب لگی اسے کسی نے تھپڑ مارا تو اس نے کچھ کیا بھی نہیں وہ بہت معسوم

ہے اسکی شادی ایسے کیسے انسان کے ساتھ کر سکتے ہیں وہ ایان نے غصے سے کہا

وہ تو ٹھیک ہے لیکن تو کیوں اس کے بارے میں اتنا سوچ رہا ہے کہی تجھے وہ پسند تو نہیں

آگئی ی حمزہ نے کہا

پتا نہیں یار بس اسکی معصومیت میرے دل کو چھو گئی ی میں اسکی زندگی خراب

نہیں ہونے دوں گا میں ایک بار اسے ضرور بات کروں گا ایان نے دل میں عہد لے لیا یہ پہلی

لڑکی تھی جو اسکو پسند آنے لگی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مریم کی اور راشد تینوں گھر آگئے راشد نے عائشہ کو گھر ہی ڈراپ کر دیا

تھا

سمیرا بیگم جو باہر بیٹھی انھی کا انتظار کر رہی تھی اچانک راشد کو دیکھ کر چونک گئی

مریم سیدھا اپنے کمرے میں روتی ہوئی گئی

جبکہ راشد احمد صاحب کے کمرے میں چلا گیا اور سمیرا بیگم مریم کے پاس آگئی

مریم مریم بیٹا کیا ہو راشد یہاں کیسے اور تم یہ نشان کیسا تمہیں مارا کسی نے

مریم بیڈ سے اٹھ کر فورن اپنی ماں کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بولو مریم کس نے مارا تمہیں

Page | 28

مریم نے روتے ہوئے اپنی ماں کو سارا ماجرا سنایا تو سمیرا بیگم بھی سن کے

دنگ رہ گئی

وہ دونوں ابھی بات ہی کر رہی تھی کہ احمد صاحب بھی کمرے میں داخل ہوئے غصے میں

بھرے ہوئے تھے سمیرا بیگم مریم کے شادی ایک ہفتے بعد نہیں بلکہ پرسوں

ہوگی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے کوئی کسی طرح کا سوال نہیں پوچھے گا

لیکن احمد صاحب یہ سمیرا بیگم بولنے ہی والی تھی کہ احمد بول دیا میں نے کہا تھانہ

کوئی کچھ نہیں پوچھے گا یہ کہہ کر وہ باہر چلے گئے ان کے پیچھے سمیرا بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چلدی اور مریم خوب رونے لگی

Page | 29

رات کے 2 بج رہے تھے مریم سکون کی نیند سو رہی تھی اچانک کھڑکی سے کوئی آیا

اور آ کے مریم کے پاس کھڑا ہو گیا مریم کو محسوس ہوا جیسے اسکے پاس

کوئی کھڑا تھا اسنے آنکھیں کھولی وہ چیخنے والی ہی تھی کے ایان نے اسکے منہ

کے بالکل قریب face مریم کے face پر ہاتھ رکھ دیا وہ اسکے قریب آتا جا رہا تھا اسکا

آگیا تھا مریم نے ایک دم آنکھیں کھولی اور خود کو چھڑاتے ہوئے ایک تھپڑ ایان کو مار

دیا

یہ کیا بتمیزی ہے تم یہاں کیسے آئے اور یہ کیا کرنے جا رہے تھے تم ہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

باگرہلی اسی طرح ہمت دکھاتی ناجب تمہیں اس راشدنے مارا تھا مجھ پر تو جلدی سے ہاتھ اٹھا

لیا تم لڑتی کیوں نہں اپنے باپ سے اپنا حق لو۔ نہیں میں نہیں دیکھو تم جاؤ یہاں سے

تینخی مرچی لیکن یاد رکھنا تمہارے اس تھپڑ کا بدلہ ضرور لوں گا تم سے

ایان یہ کہہ کر باہر چلا گیا اسکے دماغ میں کچھ اور ہی چل رہا تھا وہ ہلکا سا مسکرایا اور اپنی جیکٹ

دوانگلیوں سے پیچھے کرتے ہوئے گھر چلا گیا

افن یار اس آدمی کی ہمت تو دیکھو اندر چلا آیا لیکن مریم تم نے اسے تھپڑ مار دیا وہ خود سے

باتیں کر رہی تھی لیکن میں نے غلط تو نہیں کیا وہ اپنی حد بھول رہا تھا لیکن اس نے میرا ساتھ

بھی تو دیا تھا نہ افن میں پاگل ہو جاؤ گی وہ بیڈ پر بیٹھے خود سے باتیں ہی کر رہی

تھی نہ جانے کب اسکی آنکھ لگ گئی

Page | 31

اور یوں ہی ایک دن گزر گیا اور آج کے دن پر مریم کی شادی ہونے والی تھی لیکن مریم
بلکل خوش نہ تھی وہ جیسے کسی جہنم میں جانے والی تھی لیکن وہ ان میں سے بھی نہیں تھی جو
لڑکیاں اپنے ماں بابا کی عزت کا نہیں سوچتی شادی کے دن بھاگ جاتی ہے

حمزہ سن تجھے میری ایک ہیلپ کرنی پڑے گی اسنے حمزہ کو سب کچھ سمجھایا اور ہوا بھی سب
ویسا جیسا ایاں نے پلین کیا ہوا تھا

مریم کے گھر میں اسکے شادی کی بڑے جوش و خروش سے تیاریاں چل رہی تھی جبکہ راشد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کے گھر میں بھی چہل پہل مچی ہوئی تھی

Page | 32

عظیم صاحب اور حمید ابیگم نیچے تیاریاں دیکھ رہے تھے کہ عائشہ اوپر سے چلاتے

ہوئے آئی ماما بابا وہ بھائی

کیا ہوا راشد کو عظیم صاحب نے سوال کیا

وہ پاپا وہ بھائی اپنے کمرے میں نہیں ہے

وہاں یہ خط ملا ہے مجھے پاپا

عظیم صاحب نے اسے خط لے کر پڑھنے لگے

پاپا مجھے یہ شادی نہیں کرنی میں کسی اور سے پیار کرتا ہوں اور میں آج سے اسی کے پاس

جار ہا ہوں۔ راشد

Page | 33

یہ خط پڑھ کر تو جیسے عظیم صاحب کے پیروں تلے زمین کھسک گئی

ایان ایک سن سان فیکٹری میں گیا

ایان ایک ویران فیکٹری میں داخل ہوا جہاں زیادہ تر کسی کا آنا جانا نہیں رہتا تھا وہ اندر

داخل ہوا اس نے جب دیکھا تو سامنے حمزہ کھڑا تھا اور اسکے پیچھے کرسی پر کسی کو باندھا گیا تھا

ایان یار تیرے کہنے پر اسے میں نے اٹھوا تو لیا لیکن تمہارا پلین کیا ہے حمزہ نے بے فکری

سے پوچھا۔ بسس یار تو دیکھتا جا آگے آگے ہوتاوے کیا ایان باہر جانے ہی لگا تھا کہ پیچھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سے اسے آواز آئی

Page | 34

تو ہے کون کیوں لایا ہے مجھے یہاں چاہتا کیا ہے میری آج شادی ہے چھوڑ مجھے راشد بولنے

سے style کے ساتھ ساتھ خود کو رسیوں سے چھڑانے کی کوشش کر رہا تھا ایان اپنے

مڑا اور اسکی طرف آیا ہال میں خوب اندھیرا تھا لیکن ایان نے لائی ٹس اون کو روادی تا

کہ یہ راشد جان سکے کے اسنے ایان عثمان عبداللہ کو لکارا تھا

?? : تم

راشد کے منہ سے ایک دم نکلا

ہاں میں تجھے کیا لگا تو کسی لڑکی کو مارے گا وہ بھی اسے جو میری بیوی بننے والی ہے تو میں

تجھے کچھ نہیں کرونگا مریم سے تو میں تیری شادی کبھی نہیں ہونے دیتا

***-** تو کیا توں کرے گا اسے شادی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

راشد لے ایان سے پوچھا

Page | 35

ہاں:!! ایان نے کہا

ہاہا ہاتھ کیا لگتا ہے مریم کے ابومان جائے گے اس شادی کے لیئے راشد نے

ہنستے ہوئے ایان کو تانا مارا

ہاں مان جائے گے کیونکہ ان کو اپنی عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں اور ہاں بیٹا میری مریم

سے شادی ہو جائے گی نا پھر ہی توں یہاں سے نکلے کا تیرے لیے ایک

سرپرائز چھوڑ کے آیا ہوں تیرے ہی گھر بیٹا چاٹے پڑنے والے ہے تجھے

2 2 ایان یہ کہہ کر وہاں سے نکل گیا

کیا یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ کیسے جاسکتا ہے شادی چھوڑ کے احمد صاحب کو ایک دم جھٹکا لگا

سوری بجم صاحب اپنے بیٹے کی طرف سے ہم آپ سے معافی مانگتے ہے احمد صاحب جنکا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

غصے سے برا حال تھا انھوں نے ایک دم فون کاٹ دیا

اب کیا ہوگا سارے محلے میں میری عزت خراب ہو جائے گی

سمیرا بیگم ان کے پاس آئی

!!؟ کیا ہوا جی سمیرا نے پوچھا

راشد بھاگ گیا خط چھوڑ کے گیا ہے کہ میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتا

سمیرا بیگم کے تودل کو سکون مل گیا اسکے منہ سے ایک دم نکلا

!! شکر اللہ

کیا کیا کہا احمد صاحب نے اسکی آواز سن کے بولے

کچھ نہیں اب کیا ہوگا کیا کریں گے ہم

احمد صاحب پریشانی میں بول پڑے

!!!! شادی

اچانک پیچھے سے آواز آئی

احمد صاحب اور سمیرا بیگم نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں ایان کھڑا تھا شہر کے سب سے بڑے

بزنس مین کا بیٹا

احمد صاحب تو اسے دیکھتے ہی پہچان گئے

!! شادی

احمد صاحب نے دوبارہ ایان کا جملہ دہرایا

آپکا ہونے والا داماد بھاگ گیا ہے اور اگر آپ نے i know جی میری اور آپکی بیٹی کی

یہی پر شادی روک دی تو آپکے خاندان کی بدنامی ہو جائے گی ایان کسی کے آگے

جھجکتا نہیں تھا اس کے من میں جو آتا تھا وہ بول دیتا تھا

کیا احمد صاحب نے حیرانگی سے پوچھا وہ دل ہی دل میں خوش بھی ہو رہے تھے

Page | 38

سوچ لی جیے

بیٹا تمہارا نام کیا ہے سمیرا بیگم نے پوچھا

ایان عثمان عبداللہ

سمیرا نے جیسے ہی وہ نام سنا انکو مریم کی بات یاد آئی جب مریم نے انہیں بتایا تھا

کے ایان نام کے لڑکے نے راشد کو روکا تھا

سمیرا بیگم اور احمد صاحب دونوں بول پڑے

جی ٹھیک ہے

اس بار سمیرا بھی خوش تھی کیونکہ اسکی بیٹی ایک اچھے گھر میں جانے والی تھی

مریم جو بے خبر تھی ان سب باتوں سے اسنے ریڈ کلر کا شراراجود لھن کو پہنایا جاتا ہے

بڑے بڑے ایرینگس اور کم ہیل والا سینڈل پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا وہ بھی آج شلوار قمیض میں بہت ہی وجیہہ لگ green ایان نے

رہا تھا اسنے سہرا بھی باندھا ہوا تھا جسکی وجہ سے اسکا فیس نظر نہیں آرہا تھا

سمیرا بیگم مریم کے کمرے میں داخل ہوئی ی مریم جو اپنی ہی سوچو میں گم سم

سی بیٹھی ہوئی تھی سمیرا بیگم کے آنے پر اسنے لپٹ گئی ی

امی امی پلیز مجھے یہ شادی نہیں کرنی یہ بہت ہی خراب انسان ہے مریم نے روتے روتے

کہا

ایان بھی کمرے سے باہر کھڑا ہوا انکی باتیں سن رہا تھا

ابھی بھی مجھے خراب بول رہی ہے یہ لڑکی جتنا معصوم اسے میں نے سمجھا تھا یہ تو پوری

Page | 40

باگربلی ہے روتوں کہی کی ایان نے دل میں کہا

نہیں بیٹا وہ بہت اچھا لڑکا ہے تمہیں وہ بہت خوش رکھے گا مریم نے فوراً اپنی امی کی

طرف دیکھا

امی آپ تو یہ شادی کے خلاف تھی کیا ہو گیا اب مریم نے حیرت سے ہاپنی ماں کی طرف

دیکھا

چلو بیٹا نیچے مولوی صاحب بلا رہے ہیں سمیرا بیگم عالیہ کو نیچے لے آئی

کیا ہوا بیٹا ایسے اچانک شادی کا خیال کہا سے آگیا تمہیں سلما بیگم نے ایان سے پوچھا

بس امی مجھے یہ لڑکی پسند تھی اس لیئے اچھا ابو کہاں ہے ایان نے عثمان عبداللہ

کے بارے میں پوچھا

بیٹا وہ راضی نہیں تمہاری شادی سے وہ نہیں آئے

انہوں نے تمہارے لیے کوئی اور لڑکی دیکھی ہوئی تھی

لیکن امی مجھے ہسی پسند ہے اچھا مولوی صاحب بلا رہے ہیں آئے آپ بھی

ایان عثمان عبداللہ کیا آپ کو مریم احمد خان سے نکاح قبول ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مریم نے جیسے ہی ایان کا نام سنا اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آئے کہ طرف سے وہ خوش

بھی تھی اور ایک طرف سے پریشان بھی کے اسکا نکاح ایک دم ایان کے ساتھ کیسے ہو رہا

Page | 42

ہے

مریم احمد خان کیا آپ کو ایان عثمان عبداللہ سے نکاح قبول ہے

مریم نے بھی کہا

ہاں قبول ہے

اور اسی طرح اس کا نکاح ہو گیا

ایان کا ایک بھائی تھا راج اور اسکے امی ابو

اب مریم احمد خان سے مریم ایان بن گئی تھی

مریم کمرے میں بیٹھی ابھی تک سوچو میں گم تھی وہ بس کمرے کو دیکھ رہی تھی

ایان کا کمر بہت بڑا تھا اور خوبصورت بھی اسی کے کمرے میں بیلکونی بھی تھی

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کیے ایان کمرے میں آیا اور بیڈ کے سائیڈ پر آکر بیٹھ گیا

Page | 43

کیوں کیا یہ سب تم نے مریم نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ایان غصے سے اٹھا میں نے تمہارے اس تھپڑ کا بدلہ لیا ہے تم کیا کہہ رہی تھی میں خراب

انسان ہوں نہ ہاں ہوں میں اب جاؤ صوفے پر جا کے سو جاؤ

مریم ایک دم جا کے صوفے پر بیٹھ گئی

اور ہاں الناری میں کپڑے پڑے ہیں چینج کر لو

ایان لے صوفے پر لیٹے ہوئے کہا مریم کو دلھن والے کپڑے بہت بھاری لگ رہے

تھے اس لیے وہ جلدی سے چینج کرنے چلی گئی

پیدا ہو تبھی میں یہ سب کر رہا ہوں confidence مریم میں چاہتا ہوں تمہارے اندر

مجھے معاف کر دینا اور آج تم مجھ سے دور رہو تو ہی بہتر ہوگا

Page | 44

مریم نائیٹ سوٹ پہن کے باہر نکلی تو ایان کے کھراٹوں کی آواز آنے لگی

کھررررر شووول

اف کتنے کھراٹے مار رہا ہے مریم کو ایک دم اسکے کھراٹوں پر ہنسی آگئی وہ ہنستی

ہنستی صوفے پر جا کے لیٹی لیٹتے ہی اسکو نیند نے آ پکڑا

صبح کے 10 بج رہے تھے اور ایان ابھی تک سو رہا تھا

دیکھو تو جناب ابھی تک سو رہے ہیں مریم! منہ بنا کے کہا اور اپنے گیلے بالوں کو جھاڑنے

لگی چونکہ اسکے بال گیلے تھے اسی وجہ سے 2 3 قطرے ایان کے منہ پر جا کے گرے

کیا کون بارش بارش ایان ایک دم اٹھا

مریم ایک دم زور سے ہنس دی یہ دوسری دفعہ تھا کہ مریم ایان کی وجہ سے ہنس رہی

!!!!!!؟: تھی

ایان بیڈ سے اٹھ کے مریم کے پاس آیا

مریم گھبرا کر پیچھے ہو گئی ایان نے اپنے جیب سے نکلی چھپکلی نکالی اور مریم

کی طرف پھینک دی

اللہ آں مریم کی تو چھپکلی کو دیکھ کر بری حالت بن گئی وہ بیڈ پر جا کے چڑھ

گئی پھر کچھ دیر تک چھپکلی کو دیکھا اسے پتا چلا کہ یہ تو اصلی نہیں

مریم نے بیڈ سے تکیہ اٹھا کر دھڑام ایان کو مارا یہ کیا مزق ہے ہاں مجھے چھپکلی سے بہت ڈر

لگتا ہے سمجھے Page | 46

ایان کب سے اپنی ہنسی چھپائے کھڑا تھا

اور جو آپ نے کیا پانی کیوں لگایا مجھے

ایان نے کہا

میں کیوں لگاؤنگی آپکو اتنے بھی اچھے نہیں آپ مریم نے منہ بنا کر کہا

اوہو بھابھی آپ کو پتا نہیں میرے بھائی ی اس دنیا کے بیسٹ بھائی ی ہے آصف

نے اپنے بھائی ی کو گلے لگاتے ہوئے کہا

بھائی ی بھابھی آپکو نیچے سب کھانے پر بلارہے ہیں چلے

ٹھیک ہیں ہم آتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چلو جنگلی بلی

کیا کیا کہا آپ نے مجھے جں گلی بلی میں آپ کو جں گلی بلی لگتی ہوں مریم اب غصے میں

Page | 47

آگئی تھی

ہاں ہو اس میں غصے والی کیا بات ہے

ایان نے ایک آئی ی برو اوپر کرتے ہوئے کہا

اور آپ آپ ناکدوں ہو کدوں

مریم یہ کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئی

باگرلی کہی کی اف ایان بھی یہ کہہ کر اسکے پیچھے چل دیا

ٹھاااا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

راشد کو زور سے عظیم صاحب نے تھپڑ مارا

راشد کو ایان کی وہ بات یاد آگئی

Page | 48

بیٹا تجھے تھپڑ پڑنے والے ہے گھر تو جاتوں

بے شرم انسان تمہیں شرم نہیں آئی باپ کی عزت کو یوں خراب کر کے

بھگ گیا کیوں کیا ایسا بتاؤ عظیم صاحب کے غصے کی اب کوئی حد نہ تھی

میں بھاگ گیا کیا میں نہیں بھاگا مجھے اغوا کر کے لے گئے تھے

تو یہ خط کہاں سے آیا بولو عظیم صاحب لے راشد کو خط تھماتے ہوئے کہا

یہ سب ایان عثمان عبداللہ نے کیا ہے اسنے یہ خط لکھا ہے بورا سی نے مجھے اغوا کروایا اسے تو

میں نہیں چھوڑوں گا اسکا سب کچھ چھین لوں گا مریم صرف میری ہے اسے بھی ایسی سزا

دونگا کے ہمیشہ یاد رکھے گی

مریم نیند ٹھیک سے آئی ی سلما بیگم نے مریم سے پوچھا

جی آئی

آئی انکل نہیں آئے کھانے پر مریم نے سوال کیا

سلما بیگم کچھ بولنے ہی والی تھی کہ ایان بول پڑا ہاں وہ آج میٹینگ تھی نہ تو اس وجہ سے

جلدی چلے گئے ابو

ایان کسی بھی طرح کی ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا مریم کو

ظہر کا وقت تھا مریم نے نماز ادا کر لی تھی وہ کسی بھی حالت میں نماز نہیں چھوڑتی تھی

مریم ایان نے اسے کمرے میں آتے ہوئے پکارا

جی

یہ لو کپڑے اور جلدی سے تیار ہو جاؤ ہمیں کہی جانا ہے ایان نے کپڑے رکھے اور خود

صوفے پر بیٹھ گیا

Page | 50

کلر کافراک جسکے نیچے pink مریم اب فریش ہو کے باہر نکلی ایان کی نظریں اس پر پڑی

پھول جیسی ذیوائی بنی ہوئی تھی کھلے لمبے بال تھے اس کے۔ جو کمر تک

آ رہے تھے

مریم ایان کو نظر انداز کر کے آئی سینے پر کھڑی ہو گئی اور اپنے گیلے بالوں کو

جھاڑنے لگی

افف لڑکی تمہیں یہی طریقہ ملتا ہے مجھے غصہ دلانے کا بولو

اب میں نے کیا کر دیا مریم نے اسکی طرف دیکھا

یہ دیکھو پھر پانی لگا دیا مجھے تمہارے بال ہے یا پانی کلیمپ ایان نے چڑتے ہوئے کہا

اگر آپ کو اتنی پروہلم ہے تو دور جا کے بیٹھے نامریم یہ کر پھر اپنے بال بنانے لگی

ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں ایان صوفے سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا

ہی کلر کا حجاب لیا اور اسکے پیچھے پیچھے چلدی اب دونوں کار میں بیٹھ pink مریم نے بھی

گئے ایان نے گاڑی سٹارٹ کر کے چلانے لگا

ہم کہا جا رہے ہے مریم نے اب کی بار سوال کیا

پارٹی میں حمزہ نے ہمیں پارٹی دی ہے تہ بسس وہی جا رہے ہیں ایان نے اسے بتایا

اچھا ہم تو پہلے کیسو نہیں بتایا اپنے

کیونکہ پہلے بتاتا تو تم باگرہلی کی طرح بہانے بناتی

اور آپ مجھے کدوں کی طرح مناتے چلنے کو ہے نہ مریم نے بھی کوئی ی قصر نہیں

چھوڑی

تمہیں میں کدوں لگتا ہوں ایان نے اسے پوچھا

Page | 52

جی ہاں

ایان اور مریم ایک ہوٹل کے باہر کے

ایان نے مریم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے ہوٹل کے اندر داخل ہوئے

ارے یہ لو آگئے جناب

حمزہ نے ٹیبل سے اٹھتے ہوئے کہا

خوش آمدید بھابی جی

مریم کو حمزہ کا بھابھی بولنا بہت اچھا لگا تھا

دیکھا ایان میں نے کہا تھا نہ بھابی جی میرا نام سن کے ضرور آئی یں گی توں تو ایسے ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بول رہا تھا کہ بھابھی جی گھر سے باہر ہی نہیں نکلتی

حمزہ نے کہا

Page | 53

اچھا آپ دونوں بیٹھے میں کھانا اور ڈر کر کے آتا ہوں حمزہ یہ کہہ کر ٹیبل سے اٹھ کر چلا گیا

کیا سوچ رہی ہے آپ ایان نے مریم سے پوچھا

کچھ نہیں

ہائے ہینڈ سم

اچانک کسی لڑکی نے آکر ایان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

مریم کے اوپر تو جیسے کسی نے تیزاب گرا دیا

ایان نے اس کے چہرے کو دیکھ کر پہچان لیا کہ اسے جلن ہو رہی ہے

اس لڑکی کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی آئی ی ایان نے بھی اب مریم کو جلانے کے

لیئے ان سے باتیں کرنا شروع کر دی تھی

مریم کا تو غصہ عروج پر چڑھ گیا تھا

Page | 54

آں آں ایان میری طبیعت خراب ہو رہی ہے چلو مجھے ڈاکٹر کے پاس لے چلو مریم نے

بہانہ بنایا

یہ کون ہے مسٹر ایان سے ایک لڑکی نے پوچھا

میں انکی وائی ف ہوں ہم یہاں لنچ کرنے آئے تھے لیکن وہ کہتے ہیں نہ

کباب میں ہڈی یہاں بھی وہی ہوا ہے ہمارے ساتھ مریم نے انھیں اچھا

خاصا جواب دے دیا اور اٹھ کر ایان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا اور وہاں سے چل دی

وہ دونوں جاہی رہے تھے کہ حمزہ آتا دکھائی دیا

ارے ارے کہاں چل دیے آپ دونوں

یار تمھاری بھابھی کی طبیعت خراب ہے اس لیئے سوری یار ایان نے حمزہ سے کہا

اوکے اٹس اوکے

Page | 55

ہوٹل سے باہر نکلتے ہی مریم نے بنا دیر کیے ایان کا ہاتھ چھوڑ دیا

ایان بھی ہلکا سا مسکرا کے گاڑی میں بیٹھ گیا

تھی ناکاش ایان دو تین باتیں اور کر لے تا ان سے ایان نے pretty ویسے وہ لڑکیاں کتنی

کوئی موقع نہیں چھوڑا مریم کو چڑلے کا

آپ کی یہ گھسی پٹی باتیں سن نے سے اچھا تو میں کوئی سوئنگ سن لوں

کیا music player on مریم نے یہ کہہ کر

آف اسلم کی آواز میں انکا پسندیدہ گانا چلنے لگا

دھلیز پے میرے دل کی جو رکھے

ہیں توں نے قدم تیرے نام پے میری

زندگی لکھ دی میرے ہمد

ہاں سیکھا میں نے جینا جینا

کیسے جینا ہاں سیکھا میں نے جینا

میرے ہمد نہا سیکھا کبھی جینا جینا

کیسے جیناں سیکھا جینا تیرے بنا ہمد

atif تھا لیکن ایان کو بھی یہ بہت پسند تھا اسے favourite song مریم کا یہ

کے سارے ہی سونگس پسند تھے aslam

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سچی سی ہے یہ تعریفیں

دل سے جو میں نے کری ہے

Page | 57

جو توں ملا تو سچی ہے دنیا

میری ہمد

ہو آسمان ملازمین کو میری

آدھے آدھے پورے ہیں ہم

تیرے نام پے میری زندگی لکھ دی

میرے ہمد ہاں سیکھا میں نے جینا

جینا کیسے جینا ہاں سیکھا میں نے

جینا میرے ہمد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سونگ سنتے سنتے مریم کو تو گاڑی میں ہے نیند نے آلیا

او میڈم چلو گھر آگیا ایان نے مریم کو اٹھاتے ہوئے کہا

اچھا

مریم اتنا کہہ کر کمرے میں اپنے چلی گئی ایان بھی اسکے پیچھے آیا

تم تم یہاں کیا کر رہے ہو

حمزہ نے آدمی کو دیکھتے ہوئے کہا

تمہیں مجھے ایان کے بارے میں سب کچھ بتانا ہو گا اسکی کمزوری اسکی خوشی ہر چیز ورنہ

اسنے حمزہ کو کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ورنہ کیا ہاں کیا کر لو گے تم حمزہ نے کہا

یہ دیکھوا جنبی نے اسکو اپنے موبائی ل میں ایک ویڈیو دکھائی جس میں حمزہ کی بہن کو

Page | 59

بری طرح رسیوں سے باندھا گیا تھا

اب فیصلہ تیرا ہے اگر توں میری ہیلپ کرے گا تو تیری بہن سہی سلامت تیرے گھر پہنچ

جائے گی اگر نہں تو بھول جا اپنی بہن کو

سالے تیری ہمت کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی اگر میری بہن کو کچھ ہوا نا تو

تجھے جان سے مار دوں گا حمزہ نے اسے کالر سے پکڑ کر کہا

ریلیکس اب تمہیں فیصلہ کرنا ہے بہن یا دوست

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ٹھیک ہے بتا کیا جان اسے تجھے حمزہ مان گیا

Page | 60

اجنبی اب ساری معلومات اکٹھی کرنے لگا ایان کے بارے میں

ایان جب نیند سے اٹھا تو اسکو کمرے میں مریم کہی نظر نہیں آئی

وہ واش روم کی طرف بڑھا تو مریم ایک دم واش روم سے باہر نکلی

اسکی ایان سے زور سے ٹکرا ہو گئی

لڑکی دیکھ کے نہیں چل سکتی اور یہ تمہیں کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے نہ تمہاری

ہاں میں ٹھیک ہوں

ایان نہانے چلا گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

افف یہ الٹیاں کیوں ہو رہی ہے مجھے ایسا کیا کھالیا میں نے کل افف

اوں ایان جلدی ں کلو باہر نکلو

Page | 61

ابھی دیر لگے گی مجھے اندر سے آواز آئی

مریم کو الٹی آرہی تھی وہ واش روم کے دروازے پر لائیں مارہی تھی

ایان نے جھٹ سے دروازہ کھولا تو عالیہ گیلے فرش سے پھسلنے ہی والی تھی کے ایان نے

اسے سنبھال لیا

باگرہلی کیا ہوا ہے آخر تمہیں سکون سے نہانے بھی نہیں دیتی تم

ہٹو تم مجھے اندر جانا ہے ایان کو باہر دھکا دے کرو وہاں چلدی

مریم باہر نکلی تو ایان باہر اسکا انتظار کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چلو ڈاکٹر کے پاس ضدی لڑکی پتا نہیں کل کیا کھالیا تم نے

نہیں مجھے نہیں جانا مریم نے صاف منع کر دیا

اگر نہیں چلی تو اٹھا کے لے جاؤنگا

ایان نے کہا مجھے نہیں جانا

ایان لے اسکو فورن اپنی گود میں اٹھالیا

تم کیسے نہیں چلو گی تمہارا ہنسبند بھی چلے گا

ایان نے مریم کو گاڑی میں بٹھا کے خود بھی گاڑی مے ں بیٹھ گیا

اسکا فون بجلے لگا

ہاں ہیلو حمزہ بول کیا ہوا

ایان تم کہاں ہو

میں ابھی تیری بھابھی کو ڈاکٹر کے پاس لے کے جا رہا ہوں کیوں کچھ کام تھا

ں میں بس ایسے ہی اچھا بعد میں بات کرتے ہیں

کی بیمار پڑنے کی آج سچ میں بیمار ہوگئی نا acting دیکھو کل

اب لیکچر تو مت دینا چلے پلیز اب

وہ دونوں کلینک پر ہیں اب تو پلیز میری بہن کو چھوڑ دو تم

چھوڑ دو نگاہلے مجھے ملنے تو دو ان سے اچنبھی نے کہا

انہیں بد ہنسنی ہوگئی ی ہے یہ کچھ دوائیاں ہے یہ آپ انہیں کھلا دیجئے

گا ڈاکٹر نے پرچا ایان کے ہاتھ میں دے دیا

مریم تم رکواس سامنے والے سٹور سے دائی یاں لے کے ابھی آیا

Page | 64

کیسی ہو

مریم کو اپنے پیچھے سے کسی کی آواز آئی

وہ پیچھے مڑی تو راشد کھڑا تھا

تم تم یہاں کیا لینے آئے ہو مجھ سے مریم نے پوچھا

میں تم سے معافی مانگنے آیا ہوں اپنی غلطیوں کی پلیز مجھے معاف کر دو مریم

کیا مریم نے حیرت سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں مریم میں بہت شرمندہ ہوں میں جو تمہارے ساتھ کیا سب غلط تھا پلینز مجھے معاف

کرد و راشد مریم کے آگے ہاتھ جوڑ رہا تھا Page | 65

کوئی بات نہیں مریم نے بس اتنا بولا

دور سے ایان آتا دکھائی دیا تو راشد چلا گیا

کون تھا وہ ایان نے مریم سے پوچھا

راشد مریم بولی

یہاں کس لیئے آیا تھا وہ

معافی مانگنے

کیا

Page | 66

ہاں معافی مانگنے آیا تھا اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے معافی اور رراشد سچ بولو کیوں آیا

... تھا وہ یہاں

ایان نے اس کے بات پر ہنستے ہوئے کہا

وہ یہاں معافی مانگنے ہی آیا تھا آپ کو کیا لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں

مریم نے کہا

نہیں میں تو یوں ہی پوچھ رہا تھا اچھا چلو تم گھر تمہاری طبیعت تھیک نہیں آرام کر لو کچھ

دیر۔ چل کے

بھائی یہاں کیا ہوا ہے احمد صاحب نے اپنے پڑوس کے آدمی سے

... پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیونکہ احمد صاحب کے سامنے والے گھر میں کسی کی سادی تھی لیکن کسی وجہ سے شادی

اب ماتم میں بدل گئی تھی ----

Page | 67

جی وہ ان کی بیٹی بھاگ گئی ہے کسی کے ساتھ اپنے ہی سادی والے دن

اسی لیئے یہ سب شور ہے ویسے احمد صاحب آپکی بیٹی کیسی ہے خوش ہے نا اپنے گھر میں

خلیل صاحب نے احمد صاحب سے پوچھا ----

خلیل صاحب احمد صاحب کے بچپن کے دوست تھے احمد صاحب شروع سے کراچی میں

ہی رہتے ہیں لیکن خلیل صاحب وہ اسلام آباد میں رہتے تھے لیکن جو بچپن ہونے کی

وجہ سے انھیں کراچی آنا پڑ گیا ----

جی الحمد للہ ٹھیک ہے میری بیٹی ---

.... احمد صاحب نے مسکرا کر جواب دیا

Page | 68

بہت پیاری بچی ہے مریم اللہ ایسی بیٹی مجھے بھی عطا کرے کبھی کسی لڑکے کو منہ نہیں لگاتی
تھی پتا ہے محمد صاحب وہ آپسے بہت پیار کرتی ہے کوئی ی بھی آپکو کچھ غلط کہتا ہے نا وہ
لڑنے لگ جاتی ہے ان سے

خلیل صاحب لے مریم کے اخلاق کی تعریف کی مریم کو وہ تھورے ہی دنوں میں اچھے
سے جان گئے تھے -----

احمد صاحب کی آنکھوں میں ایک دم نمی آگئی ی ۔

میں نے کتنا برا کیا اپنی بچی کے ساتھ لیکن اسلے اف تکیں ھیں کیا میرے ہر فیصلے کو مانا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں نے کیوں کیا ایسا اس کے ساتھ

احمد صاحب اب بہت شرمندہ تھے

Page | 69

وہ سوچتے سوچتے گھر پہنچ گئے

سمیرا بیگم نے انکی آنکھوں میں آنسو دیکھے

کیا ہوا سے راہیگم نے پوچھا۔۔۔

احمد صاحب اب باہر لان میں پڑی چارپائی پر بیٹھ گئے ان کے ساتھ ہی سمیرا

بیگم بھی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

سمیرا مجھے معاف کر دو میں نے بہت برا کیا تمہارے ساتھ اور اپنی بیٹی کے ساتھ میری بیٹی

تو بالکل پاک دامن تھی میں نے پتا نہیں کیوں اس پے ہمیشہ شک کیا۔۔۔

احمد صاحب اب رور ہے تھے

میں نے مریم کو کبھی پیار نہیں دیا، ہمیشہ اسے ڈانتا رہا لیکن اسنے اف تک نہیں کیا

میں اس گھٹیار اشد سے اسکا نکاح کروانا چاہتا تھا یہ تو اچھا ہوا تمہاری دعاؤں نے اسکو

بچالیا اللہ نے اسکا نصیب اچھے انسان سے جوڑ دیا سمیرا مجھے معاف کر دو بھگت صاحب اب

بہت رور ہے تھے۔۔۔۔۔

نہیں احمد معافی مت مانگے بس جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔۔۔ سمیرا بیگم نے انہیں سمجھایا

میں ایک بار مریم سے ملنا چاہتا ہوں اپنے غلطیوں کی معافی مانگنا چاہتا ہوں ہم کل ہی آپ

ایمان سے پوچھ کے مریم کو بلا لے

حمزہ تو میرا بس ایک اور کام کر دے

راشد نے حمزہ کو دوبارہ بلیک میل کیا۔۔۔

Page | 71

نہیں بس بہت ہو گیا اب میں اور کچھ نہیں کر سکتا میری بہن کو چھوڑ دو ورنہ میں پولیس

کے پاس جا رہا ہوں پھر انھیں ہی دینا جواب۔۔۔۔۔

حمزہ اب غصے سے جانے لگا

ایسا ویسا قدم اٹھالے سے پہلے یہ ضرور یاد رکھ لینا کہ تمہاری بہن ایک لڑکی ہے اور تجھے

میرا پتا ہے کہ میں کوئی بھی حد پار کر سکتا ہوں۔۔۔ راشد لے سیگریٹ کا

کنش لے تے ہوئے کہا

تم آخر چاہتے کیا ہو کیوں ایان اور بھابھی کے پیچھے پڑے ہو چنے دونہ انھیں اپنی زندگی

--- حمزہ درد بھری۔ آواز نیں کہا

Page | 72

میری زندگی تو مریم ہے جب تک میں اسے حاصل نہیں کر لیتا تب تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔۔۔

اب جو جو نیں بولو نگا وہی تو جا کے اپنے دوست ایان کو بولے گا اور یہ کام کرتے ہی تمھاری بہن تمھارے پاس ہوگی راشد نے اسکو بات سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں کھانی نامیں نہیں کھائی ونگی

مریم دوائی کی کھانے سے صاف منع کر رہی تھی۔۔

دیکھو چپ چاپ کھالو

ویسے مجھے نہ ایک فلم کا ایکٹ یاد آگیا

مریم بیگم پیار سے کھالو ورنہ تھپڑ مار کر کھلائی ونگا

مریم اب زور سے ہنس دی اور ساتھ میں ایان بھی ہنسنے لگا۔۔۔۔۔

دے مجھے دوائی کی کھانی ہے بس آپکا تھپڑ نہیں کھانا مریم نے ایان سے دوائی کی

لے کر کھالی۔۔۔۔۔

ٹون ٹون

ایان کا فون بجنے لگا

نمبر کو دیکھ کر کہا unknown ہیلوجی کون ایان نے

ہیلو بیٹا میں احمد

Page | 74

انگل آپ کیسے مزاج ہے آپ کے

مریم بھی سوچو میں گم تھی کے کونسا انگل ہے ایان کا

بیٹا مریم کیسی ہے کہا ہے میری بچی

ایان تو سن کے بے سبختہ ہو گیا لیکن ایک پل کے لیئے اسے خوشی بھی ہوئی

ایان کو پتا تھا کہ اسکے فون رکھنے پر مریم اسے پوچھنے والی ہے کہ کسے باتیں کر رہے تھے

جی احمد انگل آپ کی بیٹی خیریت۔۔۔ ہے

جی جی ضرور انگل۔۔۔

ایان نے اب فون بند کر دیا

ابو کا فون تھا کیا کہہ رہے تھے وہ۔۔ مریم نے بے تابی سے پوچھا

انہوں نے کل بلایا ہے ہمیں تمہارے ابو تمہیں بہت مس کر رہے ہیں۔۔۔۔

کیا آپکو ابو نے خود کہا کہ ہم آئے مریم بہت خوش ہو رہی تھی آج اسکی زندگی کا

بیسٹ دن تھا پر ساتھ ساتھ ہونے والی آفت سے وہ بالکل بے خبر تھی۔۔۔۔

اچانک دوبارہ ایان کا فون بجے لگا

اس نے موبائی ل دیکھا تو سکرین پر حمزہ کالینگ لکھا آ رہا تھا اسنے فون پک کیا

ہیلو ہاں حمزہ کیا ہال ہے

ایان نے اسے پوچھا

میں ٹھیک ایان تم سے کچھ بات کرنی ہے میں ہوٹل پر تمہارا ویٹ کر رہا ہوں آ جاؤ تم سے

کچھ بات کرنی ہے مجھے ---

Page | 76

ایان کے ہر کے تھری دور ہے ایک ہوٹل تھا جہاں وہ اب پہنچ گیا تھا

کیا بات ہے حمزہ کیوں بلایا مجھے سب خیریت تو ہے نہ

ایان مجھے بھا بھی کے بارے میں کچھ بتانا تھا۔۔۔

ہاں بول ایان نے کہا۔۔

وہ ایان مجھے لگتا ہے بھا بھی راشد کو پسند کرتی ہے دیکھ میری بات کا برا نہ ماننا لیکن کل

جب میں ہو اسپتال کے راستے سے گزر رہا تھا تو یہاں نے بھابی اور راشد کی باتیں سن لی تھی

کونسی باتیں ایان نے حیرت سے پوچھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ بھابھی ارشد سے بہت فری تھی انھیں کہہ رہی تھی کہ میں ایان سے پیار کا ٹک کر رہی

ہوں اسکی دولت کے لیئے اگر وہ مجھے۔ مل گئی تو تمہارے پاس آ جاؤ گی

Page | 77

میں

حمزہ کے منہ سے یہ لفظ کٹ کٹ کے ادا ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

حمزہ تو نے غلط سنا ہو گا مریم ایسی نہیں ہے وہ ارشد بسس معافی مانگ رہا تھا مریم سے

ایان نے کہا

پتا نہیں یار لیکن مجھے جو پتا تھا میں نے تجھے سب بتایا اچھا میں چلتا ہوں

حمزہ بہت شرمندہ ہو رہا تھا اس لیئے جلدی وہاں سے چلا گیا۔۔۔

کیا واقعی حمزہ سچ بول رہا تھا کیا مریم سچ میں مجھ سے نہیں میری دولت سے پیار کرتی ہے

نہیں مریم ایسی نہیں ایسا کچھ نہیں حمزہ ملے غلط سنا ہو گا۔ ایان کے دماغ میں اب یہ ساری

Page | 78

باتیں چل رہی تھی جو جو حمزہ اسکو بتا کے گیا تھا۔۔۔۔

یہ لو تمھاری بہن سہی سلامت ویسی ہی جیسی ہم نے اٹھائی تھی اب تمھارا کام ختم

لیکن خبردار جو ایان کو کچھ بھی بتانے کی کوشش کی راشد یہ کہہ کر چلا

گیا۔۔۔۔

یہ ٹھیک نہیں ہوا لیکن میں کروں بھی تو کیا ایان کو کیسے بتاؤں یہ سب وہ بہت غصے والا

ہے کہی غصے میں بہا بھی کو نہیں مجھے کسی بھی طرح ایان کو بتانا ہوا گا حمزہ دل ہی دل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

Page | 79

flower bucket ایان جیسے ہی اپنے گھر کے دروازے پر پہنچا اسے سائی یٹ پر

جس میں ایک خط تھا اور اس پر مریم کا نام لکھا تھا۔۔۔۔۔

ایان نے فلوور ایک جگہ رکھے اور خط پڑھنے لگا

مریم جان میں تمہیں بہت یاد کرتا ہوں بس تم اپنا کام کر دو پھر میں تمہیں ہمیشہ کے

لئے اپنا بنالونگا اور نیچے لکھا تھا راشد

ایان نے خط پڑھا اسے بہت غصہ آیا اسنے خط کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اور واپس گاری

میں بیٹھ کر چلا گیا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایانہاں تو دیکھ میں کیا کرتا ہوں راشدنے اسے جاتا دیکھ کر کا

ایان اب تو دیکھ میں تیرے ساتھ کیا کیا کرتا ہوں

... راشدنے اسے جاتے دیکھ کر بولا

اف پتا نہیں کہا رہ گئے آج ہمیں امی کے گھر جانا ہے مریم نے اپنے بال

... بناتے ہوئے کہا

ایان سمندر کے کنارے بیٹھا اپنی سوچوں میں گم تھا

نہیں مریم تم ایسا نہیں کر سکتی تم نے مجھ سے پیار کا نائک میری دولت کے لیئے نہیں

ایان بہت جلد شک میں مبتلا ہو جاتا تھا اسکی سگریٹ پینے کی عادت نے اسے بگاڑ رکھا تھا وہ

خیر چھوڑ مریم آج تو خوشی کا دن ہے میرے پاپا نے مجھے بلایا ہے مریم نے خوش ہوتے

ہوئے کہا ---

Page | 82

لیکن اسے یہ پتا نہیں تھا کہ اسکو ایک خوشی کے بدلے ایک غم بھی ملنا ہے۔۔

ایان ڈرائی یونگ کرتے ہوئے یہی سب سوچ رہا تھا اسنے اپنے ذہن کو کہی

اور کرنے کے لیئے میوزک پلیئر اون کیا

آطف اسلم کی آواز میں وہی گانا دوبارہ چلنے لگا

دھلیز پے میرے دل کی

جو رکھے ہے تو نے قدم

تیرے نام پے میری زندگی لکھ دی میرے ہمد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایان کو وہی پل یاد آیا جب وہ یہ گانا مریم کے ساتھ سن رہا تھا۔۔

نہیں یہ راشد گھٹیا انسان ہے مجھے اپنی مریم پے یقین کرنا چاہیے

ایان اب باتیں کرتے کرتے گھر تک پہنچ گیا اسکا مونڈا اس گانے۔ سے اب کافی اچھا ہو گیا

تھا۔۔۔

لو آگئے مریم نے منہ پھیرتے ہوئے کہا

مریم میرے کپڑے ریڈی کیے ایان نے پوچھا۔

ہممم بیڈ پر پڑے ہیں مریم کا منہ ابھی بھی پیچھے تھا اور ایان کی طرف پیٹھ۔۔۔

کیا ہوا ہے باگرہلی کی طرح منہ پھیر کر کیوں بات کر رہی ہو۔۔۔ ایان نے بیڈ سے کپڑے

اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

مریم کو آج بہت غصہ تھا اسنے صوفے سے تکیہ اٹھا کر دے ایان کو مارا

ایک تو آپ اتنی دیر سے آئے ہیں اور اوپر سے مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ میں

غصہ کیوں حد ہے ایان حد ہے مریم نے ایک اور تکیہ اسکو مارتے ہوئے

Page | 84

...کہا

لڑکی مارنے کا ارادہ ہے کیا اب آگیا نہ فریش ہونے دو گی یا ایسے ہی میلے کپڑوں میں چلوں

پھر تو سب کے منہ سے تمہیں سنا پڑے گا۔۔۔

اررے وہ دیکھو مریم کاشوہر مریم نے اس بیچارے کی کیا حالت کر دی ہے۔۔۔ اوں اوں

اچھا نہ اب بنے مت اور جائے جلدی فریش ہو کر آئے مریم نے ایان کو واش

روم میں دکھا دیا اور دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی تک نہیں آئے اتنی دیر اف احمد صاحب دروازے پر کھڑے انکے آنے

کا ویٹ کرہے تھے تبھی انکو ایک کار آتی دکھائی دی کار انکے گھر کے

سامنے رکی احمد صاحب نے پہلے ہتھو سمجھا کے مریم اور ایان آئے ہیں پر

جب گاڑی میں سے نکلنے والے وجود پر انکی نظر پڑی تو وہ وہی ہل بلاگئے

گاڑی میں سے راشد اور اسکی خالہ نکلے تھے

ستارہ بھی احمد صاحب کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم سسر جی

راشد نے بتمیزی سے سلام کیا

تم تم یہاں کیسے آئے تمہاری ہمت وہ یہ کہتے کہتے رک گئے کیونکہ سب

پڑوسیوں کی توجہ خاص ان پر تھی

چلیے سسر جی اندر چلکے بات کرتے ہیں

Page | 86

راشد نے احمد صاحب کو کندھوں سے پکڑ کر اندر لے آیا۔۔۔۔۔

پتا نہیں کب نکلے گا ایک تو اتنی دیر لگاتے ہیں نہانے میں مریم کب سے اپنا بھاری فراق

ہاتھ میں پکڑے کھڑی ایان کا انتظار کر ہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسا کرتی ہوں میں روم میں ہی چینج کر لیتی ہوں پتا نہیں یہ کب نکلے

مریم وہی چینج کرنے لگی۔۔۔۔۔

اففف یہ میں شرٹ کہا بھول آیا اچھا ایسے ہی نکل جاتا ہوں مریم کمرے میں نہیں ہوگی

مریم نے سارا فراق پہن لیا تھا لیکن اسکو پیٹھ پر لگی زپ بند کرنے میں تکلیف ہو رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ اب بھی زپ بند کرنے میں لگی تھی اسکی پیٹھ واش روم کے دروازے کی طرف تھی

Page | 87

وہ جیسے ہی پیچھے مڑی۔۔۔

آآآآآآ

مریم چلائی

آآآآآآ

ایان بھی چلایا

کے پردوں سے ٹھانپ لیا۔۔۔۔ window دونوں نے ایک دوڑ لگا کے خود کو

لڑکی ڈراؤ تو مت۔۔ ایان ابھی بھی پردے میں تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپ آپہ بھی حد ہے آپ شرٹ پہنے۔ بنا باہر کیوں آئے

مریم نے تھوڑا سا منہ اسکی طرف کرتے ہوئے کہا۔۔

میڈم مجھے کوئی شوق نہیں شرٹ کے بنا باہر آنے کا میں اپنی شرٹ بھول

گیا تھا ادھر اس لیئے ایسے آنا پڑا

ایان نے اپنے صفائی دی دیتے ہوئے کہا

اور میڈم آپ آپ کو کس نے کہا تھاروم میں ہی کپڑے چینج کرنے کا بولو ہاں

ایان نے اب مریم کو اسکے ہی سوال میں پھنسا دیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں تو اب آپ اتنی دیر موٹے بھینسے کی طرح جو نہار ہے تھے تو میں کہا جاتی اسلئے

یہی مریم۔ نے دوبار اپنی زپ بند کرنے کی کوشش کی تو وہ ہوگئی

مریم نے سکھ کا سانس لیا

اب آپ شرٹ پہننے کی فرصت کریں گے یا نہیں مریم نے پردے سے باہر نکلتے ہوئے

Page | 89
کہا لیکن اب بھی وہ ایان کو نہیں دیکھ پارہی تھی -----

یار شرٹ تو میں پہن لوں لیکن میرے بازوؤں میں تھوری موچ آگئی ہے تم

پہنادو نا

ایان کو شرارت سو جھی۔۔۔

؟؟؟؟ کیا میں

مریم نے اب کی بار ایان کو دیکھا تھا

ہاں تم کوئی مشکل کام تھوری کہہ رہا ہوں کے آسمان سے تارے توڑ کر

لاؤ صرف شرٹ پہننے کا بولا ہے ایان نے مریم کو شرٹ دیتے ہوئے

کہا۔۔ اور بیڈ پر بیٹھ گیا

مریم اب ایان کو شرٹ پہنا رہی تھی لیکن اسکی آنکھیں بند تھی

مریم نے ایان کو شرٹ پہنا کر اپنی آنکھیں کھولی۔۔۔۔

مجھ سے اتنا کیا شرمانا ایان اب بیڈ سے اٹھ کر اسکے قریب آیا۔۔

مریم پیچھے ہوتے جا رہی تھی اور ایان اسکے قریب آتا جا رہا تھا۔۔۔

مریم اب دیوار سے جا لگی اور ایان اسکے بالکل پاس آ گیا تھا۔

بولو

مجھ سے اس طرح گھبراتی کیوں ہو

ایان نے اپنا ایک ہاتھ دیوار پر رکھتے ہوئے کہا

مریم اب بھاگنے ہی والی تھی کہ ایان نے دوسرا ہاتھ رکھ کر اسکا راستہ بند کر دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مریم کی خوشبو اسے بہت سکون دے رہی تھی وہ تھوڑا سا مریم کے لبوں کے پاس جھکا

Page | 91

مریم نے گھبرا کر آنکھیں موند لی

ایان اب مریم کی قربت میں آتا جا رہا تھا تبھی ایان کا موبائل بجنے لگا اور وہ دونوں

ایک دم ہکے ہکے رہ گئے

.. ایان فون پر بات کرنے لگا جبکہ مریم شرم کے مارے وہاں سے چلی گئی

سمیرا کیسی ہوستا رہنے سمیرا کو گلے لگاتے ہوئے کہا ---

ہم ٹھیک تم کیسی ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سمیرا بیگم نے بھی یہی سوال پوچھا

Page | 92

ٹھیک بلکہ آپ سب سے ملنے کے بعد تو اور بہتر ہو گئی ی ہوں ستارہ نے احمد

صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اچھا آپ سب بیٹھے میں چائے لاتی ہوں

سمیرا بیگم اب کچن میں چلی گئی تھی

لان میں احمد صاحب اور ستارہ کے علاوہ کوئی ی موجود نہیں تھا۔۔

احمد آپ تو بالکل بھی نہیں بدلے تین سال پہلے بھی ایسے ہی تھے جو ان جیسے آج ہے

ستارہ نے انکی طرف بیٹھتے ہوئے کہا

تم کیوں آئی ی ہو یہاں تمہارا کیا کام ہے

احمد صاحب نے غصے میں اٹھتے ہوئے کہا

اپنا حق مانگنے آئی ہوں جو تین سال پہلے مجھے نہیں ملا احمد تمہیں کتنا

ڈھونڈا میں نے آخر کار تم مجھے مل ہی گئے

ستارہ نے احمد صاحب کا ہاتھ پکڑا جو احمد صاحب بے فورن جھٹک دیا

مریم گاڑی میں ایان کا انتظار کر ہی تھی تھی

افسوس آخر کار آگئے جناب

مریم نے ایان کو آتا دیکھ کر لہجہ میں کہا

ایان اب ڈرائیو یونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چلے ایان نے پوچھا

ہمم

Page | 94

مریم نے بس اتنا کہا

خالہ مجھے تھوڑا کام ہے میں تھوری دیر میں آتا ہوں
راشد نے اپنی خالہ ستارہ کو کہا اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔

احمد صاحب مریم ایان ابھی تک نہیں آئے آپ زرا فون کر کے پوچھے کہارہ گئے
سمیرا بیگم نے ٹیبل پر چائے کھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مریم ایان یہ کون ہے اب ستارہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

ستارہ بیگم سمیرا سے بہت پہلے شوپنگ مال میں ملی تھی جب وہ بالکل اکیلی تھی اسلیئے انکو

... مریم کا پتا نہیں تھا اور نہ احمد صاحب کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اررے ہماری بیٹی ہے مریم کچھ ہی دنوں پہلے اسکی شادی ہوگئی ہے ---

اچھا مجھے تو کسی نے بتایا نہیں

Page | 95

ستارہ نے معسوم بن کر کہا۔۔

ماما پاپا آپ آگئی وکی باہر سے چلاتا ہوا آیا اور اسکے پیچھے پیچھے ایان اور مریم

بھی آئے۔۔۔۔۔

احمد صاحب جھٹ سے اٹھ کھڑے ہوئے

خوش آمدید بیٹا احمد صاحب نے مریم کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

مریم تو آج بہت زیادہ خوش تھی آخر خوش بھی کیوں نہ ہوتی اپنے ابو کا پیار جو ملا تھا اسے

کیسی ہو بیٹی۔۔

احمد صاحب نے سوال کیا

Page | 96

مریم کے آنکھوں میں بے شمار آنسو تھے لیکن غم کے نہیں خوشی کے۔۔۔

ٹھیک ہوں ابو۔۔۔ مریم نے انہیں گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا بیٹا چلو اندر چلتے ہیں

احمد صاحب دونوں کو اندر لے آئے۔۔۔

یہ لو آگئی میری پھول جیسی بچی سمیرا بیگم نے مریم کو گلے لگایا

مریم اب ستارہ کو دیکھ کر پریشان ہوئی

امی یہ مریم ابھی سوال ہی کرتی کہ سمیرا بول پڑی۔۔۔

یہ میری دوست ہے ستارہ۔۔۔

اسلام علیکم انٹی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مریم نے بہت اچھے سے سلام کیا

ہوؤں وعلیکم اسلام ستارہ نے بے ڈھنگا جواب دیا۔۔۔

مریم مجھے تھوڑا کام ہے میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں ایان نے مریم کو کہا

جی اچھا

ایان اب گھر سے نکل گیا تھا۔۔۔

مریم بیٹا اندر چلو مجھے ضروری بات کرنی ہے۔

احمد صاحب مریم کو اپنے روم کی طرف لے کر گئے کیونکہ وہ ستارہ کے سامنے

کچھ بول نہیں پارہے تھے۔۔۔

جی ابو کہے کیا بات ہے۔۔۔

مریم اور احمد صاحب اب صوفے پر بیٹھ گئے تھے

مریم میں کیا کہوں اب تم پر کیے گئے ظلموں کے آکے معافی تو کچھ نہیں لیکن

اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دو بیٹے میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا

Page | 98

ہو سکے تو اپنے اس کمبخت باپ کو معاف کر دے۔۔۔

..... احمد صاحب اب رو کر معافی مانگ رہے تھے

نہیں ابو پلیر روئے مت پلیر معافی مت مانگے بڑے دعا دیتے ہوئے اچھے لگتے

ہیں معافی مانگتے ہوئے نہیں اور ابو مجھے آپ سے کوئی شکوہ نہ تھی نہ

ہوگی مجھے آپکی دعا چاہیے بس اور کچھ نہیں مریم اب احمد صاحب کے

آنسو پونچ رہی تھی۔۔۔

ابور کے میں پانی لے کر آتی ہوں

مریم کچن سے پانی لینے گئی۔۔

مریم بیٹا میں کیا کروں میں مجبور۔ ہوں بہت اگر تمہیں وہ بات پتا چل گئی تو تم سب

مجھ سے دور ہو جاؤ گے میں کیا کروں یا اللہ احمد صاحب دل ہی دل میں

Page | 99

اللہ سے دعا مانگنے لگے۔۔۔۔۔

یہ لے ابو پانی مریم نے پانی لا کر سیدھا احمد صاحب کو دیا جو انہوں نے اسی وقت پی لیا

اور اسی طرح انکی شام ٹھیک گزری لیکن ستارہ جب تک تھی تب تک احمد صاحب کا منہ

کچھ ٹھیک نہیں تھا اور یہ بات صرف مریم نے نوٹ کی تھی۔۔۔۔۔

چلے مریم گھرایاں جو کب کا اپنا کام کر کے آگیا تھا اور کافی دیر بیٹھا تھا

اب تھکن کی وجہ سے بول پڑا۔۔۔

ہمم اوکے

Page | 100

اچھا میو ابو ہم چلتے ہیں مریم اور ایان بیڈ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔

اچھا ایان بیڈ میری بیٹی کا خیال رکھنا

احمد صاحب نے اب ایان سے گلے ملتے ہوئے کہا۔۔

جی انکل میں خود سے بھی زیادہ ان میڈم کا خیال رکھتا ہوں۔۔۔۔

ایان نے مریم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب وہ دونوں وہاں سے چل دیے تھے

..... اور گاڑی میں بیٹھ گئے

عبداللہ مینشن اور مریم کا اپنا گھر لمبے فاصلے پر تھا اور راستے میں اندھیرا بھی بہت بڑھ گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اور ان دونوں گھروں کے بیچ ایک سن سان کھیت تھا۔

ایان بیٹھامزے سے گاڑی چلا رہا تھا کہ اچانک اسکی گاڑی رک گئی اور وہ بھی

اسی ڈراونے کھیت میں ---

افن یہ گاڑی کیوں رک گئی ایان نے غصے میں کار کا سیٹ بیلٹ کھینچتے

ہوئے کہا ---

اسکے ساتھ ہی مریم بھی گاڑی سے نکل آئی

افن اب کیا ہو گیا گاڑی کو ایان نے اپنا سیٹ بیلٹ کھینچتے ہوئے کہا ----

اسکے ساتھ ہی مریم بھی گاڑی سے باہر نکل آئی ----

یہ جگہ اتنی ڈراونی کیوں ہے مریم آکر ایان کے پیٹھ کے پیچھے چھپ گئی ---

میڈم آپکو جگہ کی پڑی ہے دعا کرے کہ گاڑی کو کچھ نہ ہوا۔ ہو ورنہ مس مریم ایان کو تو

ساری رات بھوتوں کے ساتھ بتانی پڑے گی ایان نے اپنا بازو مریم کے کندھے پر رکھتے

ہوئے کہا۔۔۔

Page | 102

اللہ نہ کرے اور جناب اب آپ گاڑی کو بھی دیکھنے کی فرصت کرے گے مریم نے اسے

گاڑی کی طرف لاتے ہوئے کہا۔۔۔

یار چھوڑو نہ گاڑی کو کتنا رومینٹک ماحول ہے کیوں نہ آج کی رات یہی گزار لے ایان اب

پھر پیچھے مڑا تھا۔۔۔

عثمان صاحب عثمان صاحب سلما بیگم چلاتی ہوئی ی کمرے میں آئی ی۔۔۔۔

کیا ہوا بیگم

عثمان صاحب نے چائے کا گھونٹ پیتے ہوئے کہا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عثمان صاحب وہ ایان اور مریم ابھی تک نہیں آئے اتنی دیر۔ ہوگئی ہے انھیں اب

تک آجانا چاہیے تھا۔۔۔ Page | 103

سلما بیگم فکر مند کی حالت میں بولی

اچھا شاید ابھی تک مریم اپنے ابو کے گھر۔ ہو عثمان صاحب بولے۔۔۔۔

عثمان مجھے لگتا ہے مجھے فون کر کے پوچھ لینا چاہیے مریم اور ایان تو دونوں نہیں اٹھا رہے

فون سمیرا سے ہی پوچھ لیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

iam کیا ٹائی ر پنچر کیسے کب ضرور آپ نے 2 نمبر کی لی ہے گاڑی

sure

مریم نے زور سے ٹائی ر کولات مار دی۔۔۔

اوہیلو میری گاڑی کو کچھ مت بولنا ہاں

آخر ایان کیسے سنتا اپنی گاڑی کی برائی سب گاڑیوں سے اسکو اپنی یہی بلیو کلر کی

Page | 104

گاڑی پسند تھی ۔۔

ہاں تو اور کیا گھر جا کر خراب ہوتی یہاں بیچرستے میں ہونا تھا خراب اسے بھی

مریم تم ایان کچھ بولنے ہی والا تھا کہ مریم چیخی ۔۔۔۔۔

وہ دیکھے ایان وہاں آگ کسی نے آگ جلائی ہے مریم نے دور بہت دیکھتے ہوئے

کہا ۔۔۔۔۔

اب ایان نے بھی دیکھا ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایان چلے وہاں چلتے ہیں ویسے بھی اتنی ٹھنڈ۔ ہے ہماں اور میں یہاں زیادہ دیر نہیں رک

Page | 105 سکنتی

چلو جنگلی بلی ہونہ تم جنگل کی ہی ہو چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم سلما بیگم نے سمیرا بیگم کو سلام کیا۔

وعلیکم اسلام جی آپ کون سمیر ابیگم نے حیران ہوتے ہوئے کہا -----

میں ایمان کی امی سلیمات کر رہی ہوں

اچھا بہن کیسی ہے آپ۔۔۔۔۔

میں ٹھیک آپ بتائے

جی میں بھی ٹھیک کیسے فون کیا آپ نے

آنے کا ارادہ ہے ان کا سلما بیگم نے پوچھا

نہیں یہاں بھی نہیں ہیں لیکن آپ فکر نہ کرے ایان شاید ریستورینٹ میں کھانا کھانے

سلما بیگم نے سمیرا بیگم کو تسلی دی

جی آپ کو گلکس سے ملنا ہے

آپا نے ایان اور مریم سے پوچھا۔۔۔

وہ وہ آنٹی

آنٹی ہوگی توں مجھے سب آپلاتے ہیں تم لوگ بھی مجھے آپلاؤ۔۔۔

آپاہت کڑک تھی غصے والی۔۔۔۔

ہاں وہ آپاہیاں ہماری گاڑی خراب ہوگئی ہے ہمیں دور سے روشنی نظر

آئی تو ہم یہاں آگئے۔۔۔۔

ہممم آپانے کہا

یہاں کوئی میکینک مل سکتا ہے کیا آپ۔۔

یہاں تمہیں میکینکوں کا ڈالکتا ہے ہم تمہیں میکینک لگتے ہیں آپا ایاں کو خوب سنارہی

تھی۔۔۔۔

مریم اپنی ہنسی دانتوں میں دبائے کھڑی سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپا بھی تک ایاں کو اچھی خاصی سنارہی تھی کے ارفانا اسکے وپاس آئی۔۔۔

آپ آپ کو اندر بلارہے ہیں میں دیکھتی ہوں انھیں۔۔۔

یہ گاڑی آپکی خراب ہوگئی ہے نہ آپ ایسا کرے آج کی رات یہی رہ

جائے میری بیٹی کی شادی بھی ہے آپ بڑے لوگ یہاں ہونگے تو شادی کی رونق اور

بڑھے گی کیونکہ یہاں میکینک نہیں ملے گا صبح ہی کچھ ہو سکتا ہے

آپ فون کر کے اپنے گھر بتادے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور آپ کپڑے دوسرے پہن لے میں کمرے میں رکھ دیتی ہوں پھر آپ یہاں

آجائی پے گا ---

ارفاناب واپس چلی گئی۔۔۔۔۔

کردے مریم نے کہا inform ایان ایسا کرے آپ گھر

یار اف نیٹورک ہی نہیں آرہا میں تھو را آگے جا کے دیکھتا ہوں

ٹھیک ہے میں بھی کمرے میں جاتی۔ ہوں

ایان اب تھو را آگے آگیا تھا۔۔۔

ہیلو امی ایان کا اس بار فون لگ گیا تھا۔۔۔

ایان کہا ہو تم اور مریم ابھی تک گھر کیوں نہیں پہنچے۔۔ سلما بیگم نے پریشان ہوتے ہوئے

کہا۔۔

ہو جائے میں اور مریم ٹھیک ہے ہر اسے میں ہماری گاڑی relaxes امی

save hai .. خراب ہوگئی تھی اسی لیئے ہم ٹھیک ہے اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..... اچھا می سگنل بہت کم ہے میں بعد میں فون کرتا ہوں

شکر یہ دونوں ٹھیک ہیں سلما بیگم نے فون رکھتے ہوئے کہا ----

اب تو آپ کو اطمینان ہو گیا بیگم جی عثمان صاحب بولے ---

ہممم ---

ایان جیسے ہی ار فانا کے بتائے ہوئے کمرے میں داخل ہوا اسے اپنا آپ کھوتا ہوا نظر آیا

کیونکہ دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی اسکی شریک حیات

تھی -----

ہرے رنگ کا شرارا گلے میں ہیروں والا ہار ماتھے پر ٹیکا ہاتھوں میں چوڑیاں اسنے پہنا سب

تھا لیکن وہ اس میں بھی بہت وجیہ لگ رہی تھی old تھورا

old is gold ----- وہ کہتے ہیں نہ

Page | 111

آپ آپ کب آئے مریم جو آئینے میں اپنے بال بنا رہی تھی اچانک آئینے میں ایان کو دیکھ کر پیچھے مڑی-----

کیا ہوا کوئی بھوت وھوت دیکھ لیا ایان ابھی تک مریم کو دیکھ رہا تھا

اوہیلو اب مریم نے ایان کے سامنے چٹکی بجائی-----

ہاں اب جا کے ایان کو ہوش آیا

بہت ہوٹ ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایمان نے سر ہلاتے بولا

کیا؟؟ کیا کہا تم نے مریم نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔۔۔

مطلب چائے بہت ہوٹ تھی بہت گرم

ایان نے اپنی ہنسی دانتوں میں دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہمحمم مریم یہ کہہ کر پیچھے ہوئی

٦٦٦

اچانک دروازہ کھٹکا

ایان نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی آپا کو پایا ایان کی تو سٹی پٹی گھل ہو گئی کیونکہ ایک دفعہ پہلے

،، بھی وہ آپا سے ڈانٹ کھا چکا تھا۔۔۔۔۔

Page | 113

یہ لوجناب ابھی تک یہ صاحب زادے تیار ہی نہیں ہوئے آپا نے اندر آتے ہوئے کڑک

،، لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مریم بھی اس بار ڈر گئی تھی

وہ وہ آپا ہم بس ابھی مریم اب آپا کا غصہ دیکھ کر بولنے میں ہچکچانے لگی

_____ ,

ہائے بنو تم تو تیار ہو گئی، لیکن تیرا میاں کیوں ابھی ویسا کا ویسا ہے یہ لڑکیوں سے بھی زیادہ ٹا

تم لگتا ہے کیا اب کی بار آپا کو بھی شرارت سو جھی

Page | 114

ہاھاہا مریم کو بھی ہنسی آگئی۔

دکرا جلدی سے تیار ہو کر آ جاؤ نیچے آ پا یا ان کو بول کر کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

ایان عثمان عبداللہ اب دیکھ میں کیا کرتا ہوں اتنا شک ڈالوں گا تمہارے دل میں کے تم خود

مریم کو دھکے مار کر نکالو گے راشد نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے کہا

کتنی خوبصورت ہے نایہ سجاوٹ مریم نے سچے ہوئے گھر کو دیکھا

وہ دونوں ایک کونے میں آکر کھڑے ہو گئے تبھی ان کے پاس ار فانا آئی

بیٹا تم دونوں مجھ پر ایک احسان کرو گے

ارے نہیں آنٹی ہمیں شرمندہ مت کریں آپ حکم کرے بسس ایان نے بہت ہی

معصومیت سے کہا۔

بیٹا میری بیٹی کا نا کوئی بھائی ہے نا بہن اسکی شادی میں کون نا چے کون ہلچل مچائے بیٹا تم

لوگ پڑھے لکھے ہو تھو رانا چ گانا ہی کر لو۔۔۔۔۔

جی انٹی کیوں نہیں ابھرن کی شادی پر اسکے بھائی بھابھی نہیں ناچے گے تو کون ناچے ایان

نے ایک آئینہ واوپر کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Page | 116

چلو جنگلی بلی ایان نے مریم کی طرف ہاتھ بھڑایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن مجھے ڈان نہیں آتا مریم نے صاف جھوٹ بول دیا کیونکہ وہ شرمسار ہی تھی

ایسے کیسے ڈانس نہیں آتا چلو جھوٹی کہی کی اب ایان مریم کو اسٹیج پر لے آیا انکے ساتھ اور

تھے بٹ مریم ایان کی جو ری سب سے بیسٹ لگ رہی تھی اب وہ couples بھی

دونوں ڈانس کرنا شروع ہو گئے تھے

bhool na jana door na jana

O jane jana pyar nibhana

Page | 117

Tm ho tm ho tmhi ho

sanam mere humraaz

اس سونگ پر سبنے ڈانس کیا

اب مریم اور ایان کو ڈانس کرنا تھا اکیلے ان دونوں نے اپنا فیویریٹ سونگ چنا

Arijit singh ki awaz me

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

Tenu itna me pyar kraaa

Ek pal which so baar kraa

tu jaway je menu shadke

Moat da intizar kraaa

Ke tere liye dunya shor di hai tujpe hi sansay

akay rukay me tujh ko kitna chahta hu ye tu k

Kbhi soch na sake

ایان اب مریم کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

اواسی کے ساتھ ار فانا کی بیٹی کی شادی خیر سے ہو گئی

مریم ایان بہت ہی تھک گئے تھے اس لیے وہ کمرے میں آگئے۔۔۔۔۔

Page | 119

مریم میں تھوری دیر میں آتا ہوں

ایمان نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے

نہیں آپ مت جاو وہ

مریم کو ڈر لگ رہا تھا آخر ڈر بھی کیسے نہیں لگتا گاؤں میں تھے وہ

اوہو تو جنگلی بلی کو اب جنگل سے ڈر لگتا ہے ایان نے مریم کے کندھے پر اپنی کہنی رکھتے

ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جی نہیں مریم نے اس کے ہاتھ کو جھٹکا

میں تو بے بس سوچ رہی تھی کہ آپ کو کسی شیر چیتے نے اغوا کر لیا تو میں پیپا کو کیا جواب دوں گی

مریم نے اپنا ڈر چھپا لیا کیونکہ اگر وہ ایان کو بتا دیتی تو ایان اسے بہت چڑھاتا

،،، میں آتا ہوں ابھی ایان یہ کہہ کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

لیکن یہاں تو مریم کی حالت بری ہر ہی تھی۔۔۔۔۔

راشد نے اچانک کچھ سیوا اور فورن گھر سے باہر نکل گیا

اسکی آنکھوں میں غصہ تھا بدلتا تھا

Page | 121

ایان عثمان عبداللہ تجھ سے تو میں بلہ لے کے رہو گا اور اس مریم سے بھی۔۔۔

مریم کمرے میں کھڑی ابھی تک ڈر کے مارے کانپ رہی تھی۔۔۔

افسوس یہ اب تک آئے کیوں نہیں جب ضرورت ہوتی ہے تب آتے نہیں مجھے کتنا ڈر لگ

رہا ہے۔۔۔۔۔

میں آگیا مریم ڈر و مت۔۔۔ ایان اب اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

نہیں تو مجھے کیوں ڈر لگے گا ڈرنے والی بات ہی نہیں مریم نے اپنا ڈر چھپاتے ہوئے کہا

کیونکہ اسے پتا تھا کہ ایان اسے بہت چڑائے گا اگر اسے مان لیا کہ وہ ڈرتی ہے

۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچھا تو نہیں مانو گی ٹھیک ہے ایان اب پیچھے مڑ کر جا رہا تھا کہ کتے کے بھونکنے کی آواز ان

کے کانوں میں پڑی۔

کر لیا۔۔۔۔۔۔۔۔ Hug مریم نے تو بنا دیر کیے ایان کو پیچھے سے

hug چونکہ مریم کی طرف ایان کی پیٹھ تھی اسی لیے اسے زیادہ جھجک نہیں ہوئی اسے

کرنے میں۔۔۔۔۔

ایان کو مریم کی قربت بہت اچھی لگ رہی تھی لیکن اس نے اپنے جذبات پر قابو پایا اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سیدھا ہوتا

اب بھی کہو کہ تمہیں ڈر نہیں لگتا

ایمان نے مریم سے کہا۔۔۔۔۔

_____ نہیں تو وہ میں بس مریم اب بھی اپنی بات سے نہیں ہٹ رہی تھی۔

وہ دونوں ابھی تک ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے کہ انکے کمرے میں ایک کتا

گھس آیا کیونکہ ایان کمرے کا دروازہ کھلا چھوڑ کر آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مریم تو ڈر کے مارے چار پانی پر چڑھ گئی۔

Page | 124

ہا ہا ہا کتے سے ڈرتی ہو ہا ہا ہا

ایمان اب مریم کو چڑا رہا تھا

لیکن جب کتے نے بھونکنا شروع کیا

تب ایان بھی ڈر کے مارے چڑھ گیا۔۔۔۔۔

آپ کو بھی ڈر لگتا ہے مان کیوں نہیں رہے تھے اب بھگائے اسے پہلے تو بڑے کھی کھی

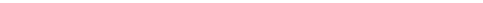
کھا کھا ہورے تھے اب کیا ہوا

مریم نے ایان کو خوب سنایا۔۔۔۔۔

نہیں لگتا ڈرا بھی بھگاتا ہوں اسے ایان غصے میں نیچے اتر گیا

ہوش ہوش ہوش ایان کتے کو بھگار ہاتھا۔۔۔ ہش ہش

اوہیلو یہ کوئی بلی نہیں جو ہش ہش لگا رکھا ہے تمہارے ہش ہش سے یہ زیادہ بھڑک رہا



وہ دونوں لڑہی رہے تھے کے گڈی ان کے کمرے میں آئی اور اس نے کتے کو بھگا دیا

جی شکر یہ ایان نے گڈی کو بولا

کوئی بات نہیں آپ کے لیے تو جان بھی حاضر ہے۔۔۔۔۔۔ گڈی نے معصومیت

سے کہا۔۔۔۔۔

یہ سن کر تو جیسے مریم کی غصے کی انتہا نارہی۔۔۔۔۔

وہی آپ بہت خوبصورت ہیں گڈی نے ایان پر لائن ماری۔۔۔۔۔

ایان نے مریم کے غصے سے خوب مزہ اٹھایا۔۔۔۔۔

اس لیے ایان بھی گڈی سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔،،۔۔۔

مریم نے پانی کا گلاس اٹھایا اور دے پانی گڈی کے منہ پر پھینکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کیا تم نے گڈی نے اپنا منہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے جو کیا بالکل ٹھیک کیا اور مزید میں کچھ کروں اسے پہلے دفعہ ہو جاؤ یہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سے۔۔۔۔۔

گڈی چلی گئی تھی کمرے سے اور مریم بھی ایان سے منہ موڑ کر جا رہی تھی۔

اہم اہم ایان نے کیا۔۔۔

شاید کچھ جل رہا ہے ایان نے زور زور سے سونگھنا شروع کیا۔۔۔۔۔

جی نہیں کچھ نہیں جل رہا اب مریم ایان کو یہ کہہ کر جاہی رہی تھی کہ

ایمان نے اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں لے لیا۔

یہ آپ کیا کر رہے ہے چھوڑے مجھے اب مریم خود کو ایان سے چھڑوا رہی تھی۔

اتنی جلن تو تب ہی ہوتی ہے نہ جب کسی سے بے پناہ پیار ہو۔۔ ایان اب مریم کی آنکھوں

میں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے مریم پھر اسکی قربت سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

سچ بولو تمہیں مجھ سے پیار ہو گیا ہے نہ ایان پھر اسے اپنے پاس لا رہا تھا اسکے لب دھیرے

دھیرے مریم کے گالوں کی طرف جارہے تھے مریم نے گھبراہٹ کے مارے آنکھیں

موند لی۔۔۔۔

ایان نے مریم کو کس کیا تھا اب وہ اسکے لبوں کے قریب آ رہا تھا مریم نے اس کو دکھا دیا اور

ایان جا کر دیوار میں جا لگا جس کی وجہ سے اسے سر پر تھوری چوٹ لگ گئی

Page | 130

سوری آئی ایم ویری سوری مریم نے ایان کو بیڈ پر بٹھایا اور جلدی سے بینڈج کرنے لگی

چوٹ بھی خود لگائی اور ملم بھی خود کر رہی ہو ایان نے مریم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے

کہا

مریم اب رورہی تھی اور اسکے آنسوایان پر گرے۔۔۔۔۔

اررے تم نے تو رونا شروع کر دیا ریلیکس میں بس مزاق کر رہا تھا ویسے آج پتا چلا کہ تم جنگلی

بلی کم اور شیرنی زیادہ ہو کیا خوب پانی لگایا تم نے اسے اس گڈی کو ایان اب مریم کو ہنسانے

کی کوشش کر رہا تھا اور وہ کامیاب بھی ہو گیا۔۔۔۔۔

صبح کو وہ گھر کے لیے روانہ ہو چکے تھے انکی گاڑی آپا نے ٹھیک کروادی تھی۔۔۔

اب فعن کرے امی پریشان ہو رہی ہوگی انہیں بتائے کہ ہم گھر آرہے ہیں۔۔۔ مریم نے

،، ایان سے کہا۔۔

نہیں بس گھر پہنچنے والے ہیں ایاں یہ کہہ کر گاڑی چلانے لگا کے اچانک گاڑی سے کوئی ٹکرا

کت گر گیا

مریم نے جب اسے دیکھا تو وہ

مریم اور ایان گاڑی میں جا ہی رہے تھے کہ انکی گاڑی سے کسی کو ٹکرا لگ گئی

ایمان مریم دونوں گھبرا کر گاڑی سے اترے مریم نے جب اس آدمی کو دیکھا وہ حیران رہ گئی

کیونکہ وہ کوئی اور نہیں بلکہ راشد تھا۔۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو ایان نے راشد سے پوچھا۔

ہاں راشد نے اتنا کہا اور اٹھنے ہی والا تھا کہ اسے چکر آگیا۔۔۔۔۔۔۔ اور وہ بے ہوش

[illegible]

اسے کیا ہوا مریم نے پوچھا۔۔۔۔۔

شاید بے ہوش ہو گیا ہے ایان نے جواب میں کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو اب کیا کرے۔۔۔ مریم نے پھر سوال کیا

یہاں سے تو ہو سپیٹل دور ہے ایسا کرتے ہیں اسے گھر لے چلتے ہیں وہاں ڈاکٹر کو بلوا کر اسکا

چیک اپ کروالینکے۔۔۔

ایان نے راشد کو گاڑی میں بٹھایا وہ دروازہ بند ہی کر رہا تھا کہ راشد ہلکی آواز میں بول رہا تھا

Page | 134

مریم تم مجھے چھوڑ کر کہا چلی گئی میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں تمہارے بنا نہیں رہ سکتا

ایان کے غصے کی انتہا نہ رہی وہ راشد کو غصے سے دیکھ رہا تھا اسے برداشت نہیں تھا کہ اس کی

مریم کے بارے میں کوئی اور بولے۔۔۔۔۔

ایان چلے مریم نے ایان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہممم ایان اور مریم گاڑی میں بیٹھے اور ایان نے ڈرائیونگ شروع کی۔۔۔۔۔

سلما بیگم اور عثمان صاحب ٹیبل پر بیٹھے ایان اور مریم کے آنے کا انتظار کر رہے تھے کہ

دروازے سے ایان مریم اور راشد کو دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔

Page | 135

ایان نے راشد کو گیسٹ روم میں لٹایا اور خود ڈاکٹر کو فون کرنے باہر آ گیا۔۔۔

بیٹا تم لوگ کہا تھے سلما بیگم نے مریم سے پوچھا۔۔۔

وہ امی ہم ایان اپنی امی کو بتانے ہی والا تھا کہ عثمان صاحب چیخے۔۔۔۔۔

کچھ نہیں سننا ہمیں ساری رات گھر سے باہر تھے ہمارا خیال نہیں آیا تمہیں اور یہ کسے اٹھا

کے لائے ہو اپنے ساتھ۔۔۔

عثمان صاحب اب بہت غصے میں تھے۔۔

وہ ابو ہماری گاڑی سے یہ ٹکرا گیا تھا اس لیے۔۔۔۔۔ ایان نے کہا

اچھا بچوں تم لوگ فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں۔۔۔۔۔

اب ایان اور مریم کمرے میں آگئے تھے

اچھا مریم تم فریش ہو جاؤ میں ویٹ کر لوں گا یا ان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

نہیں آپ فریش ہو جائے میں ویٹ کر لوں گی مریم نے بھی کہا۔۔۔

نہیں تم جاؤ۔ ایان نے صغے سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں آپ جائے مریم نے پھر کہا۔۔۔۔۔

تم کہو تو ہم دونوں ایان کچھ کہنے ہی والا تھا کہ مریم نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

Page | 137

اب جائے مریم نے ایان کو کپڑے نکال کر دیے۔۔۔

بی بی جی کھانا لگ گیا ہے نیچے میم صاحب آپ دونوں کو بلارہی ہیں۔۔۔۔۔

بلی انھیں بلانے آئی تھی

ہاں تم چلو ہم آتے ہیں۔۔۔۔۔

اف ایک تو یہ مسٹر اتنی دیر لگاتے ہیں نہانے میں جیسے سالوں سے نہیں نہائے۔۔۔۔

مریم کو اب غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔

مریم نے واش روم کا دروازہ کھٹکھٹایا

اور کتنی دیر لگے گی مریم نے ایان سے پوچھا لیکن ایان نے کوئی جواب نہیں دیا

Page | 138

سن رہے ہیں آپ اتنی دیر کیوں کر رہے ہیں مریم نے دروازے کو دھکا دیا لیکن جیسے ہی

اسنے دروازے کو دھکا مارا اسی وقت ایان نے بھی دروازہ کھولا اور مریم گیلے فرش کی وجہ

سے پھسل ہی رہی تھی کے ایان نے اسے گرنے سے بچا لیا اور اپنے بازوؤں میں حائل

کر دیا۔۔۔۔

میری شیرنی کو بڑی جلدی ہے میرے قریب آنے کی۔۔۔ ایان نے مریم کو سیدھا

کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی نہیں ایسا کچھ نہیں بس میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ مریم نے کہا۔۔۔۔۔

مجھے ایان نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Page | 139

تمہیں شرم نہیں آئی ایان نے معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

نہیں مریم نے کہا۔۔۔۔۔

آآآآآ مریم۔۔۔ ایان نے اپنا منہ کھولا۔۔۔

مت سوچے میں بس آپکو آواز دینے آئی تھی کہ اور کتنی دیر Negative اوہیلو آپ

ہے کیونکہ مجھے اور بھی بہت سے کام ہیں آپکی طرح واندی تھوری ہوں

مریم نے ایان کو صاف کہہ دیا۔۔۔۔۔۔۔

مریم نہانے چلی گئی اور ایان نیچے آگیا۔۔۔۔۔۔۔

آگیا بیٹا توں مریم کہاں ہے سلما بیگم نے ایان سے پوچھا۔۔۔۔۔

ماما وہ بس آرہی ہے ایان کھانا شروع ہی کر رہا تھا کہ راشد آگیا۔۔۔۔۔

وہ میں شکریہ بولنے آیا ہوں تھینکس ایان وہ اب یہ کہہ کر جا ہی رہا تھا کہ سلما بیگم نے اسے

روکا۔۔۔۔۔

بیٹا بریک فاسٹ کر کے جاؤ تم بھی۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے آنٹی ایان کو تو بہت غصہ آیا بٹ وہ کر بھی کیا سکتا تھا۔۔۔۔۔

عثمان صاحب تو صبح ہی آفس چلے گئے تھے اور ایان کا چھوٹا بھائی بھی دوسرے ملک پڑھنے

چلا گیا تھا تو ٹیبل پر صرف ایان سلما اور راشد کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے میں تو غلطی سے مریم کا موبائل لے آیا ایا ان نے فون دیکھتے ہوئے دل میں

Page | 141
کھا

مریم بھی اب نیچے آگئی تھی لیکن اسے بھی ایان کی طرح راشد کو دیکھ کر اچھا نہیں لگا

اچھا آئی اب میں چلتا ہوں اللہ حافظ

راشد یہ کہہ کر چل دیا۔۔۔۔۔

سب نے کھانا کھا لیا تھا مریم بھی اب کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

اوہ مریم کو تو فون دیا ہی نہیں ابھی ہی دے کے آتا ہوں۔۔۔۔

ایان کچن کی طرف جاہی رہا تھا کہ مریم کے موبائل پر میسج آیا۔۔۔۔۔

نمبر تھا اسے میسج پڑھنا شروع کیا۔۔۔۔ unknown ایان نے دیکھا تو وہ

Page | 142

مریم میری جان تم آج بہت اچھی لگ رہی تھی بس ہم جلدی سے ایک ہو جائے ویسے
ایان کتنا پاگل ہے نہ کتنا بھروسہ کرتا ہے تم پر لیکن اسے کیا پتا کہ تم اسے نہیں مجھ سے پیار
کرتی ہو اچھا اپنا خیال رکھنا جان۔۔۔۔۔

ایان نے جب میسج پڑھا تو اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہوا اس کا دماغ کنفیو سڈ ہو چکا تھا

یہ کیسے ہو سکتا ہے نہیں مریم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی ایان نے مریم کا موبائل دے

دیوار میں مارا۔۔۔۔۔

اور باہر لان میں آکر بیٹھ گیا پوکیٹ سے سگریٹ نکال کے پینے لگا۔۔۔۔۔ وہ بہت ٹینشن

میں آچکا تھا اسکے سگریٹ کا دھواں اسکے دماغ میں چڑھ رہا تھا۔۔۔

مجھے مریم سے بات کرنی پڑے گی اسے پوچھنا پڑے گا کہ وہ کیا چاہتی ہے ایان زور سے چیخا

سے اٹھا اور گھر کی طرف بڑھا وہ دروازے تک پہنچا ہی تھا کہ اسکی اور مریم کی بری طرح

_____ ٹکمر ہو گئی

, آؤوچ میرا سرف آپ دیکھ کے نہیں چل سکتے پھوڑ دیا نہ میرا سر۔۔۔۔۔

مریم نے اپنا سر معسلے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تو مجھے نہیں لگا کیا تمہارا کدو جیسا سرائیاں نے غصے میں کہا۔۔۔۔۔ اور اندر چلا

کیا

اجیب انسان ہے یہ ہد ہے بس اب مریم بھی اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

Page | 144

مریم اپنے کمرے کی طرف جا ہی رہی تھی کہ کچن سے کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی اور مریم کچن

کی طرف دوڑی چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے کیا ہوا مریم نے جان بیبی سے پوچھا۔۔۔۔۔ ارے تمہارے پیر میں تو چوٹ لگ گئی

ہے مریم نے جان بیبی کا پیر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں میم صاحب یہ چھوٹی سی چوٹ ہے ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔۔ جان بی بی نے

_____ کہا

ویسے یہ کسے دینے جارہی تھی مریم نے جان نبی کے ہاتھ میں دودھ دیکھتے ہوئے کہا

وہ یہ سلما میم کے لیے جان نبی نے کہا

ایک کام کرو یہ مجھے دے دو میں ماما کو دے کے آتی ہوں تم تب تک پٹی کر لو مریم نے

دودھ کا گلاس اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا-----

نہیں یہ راشد کی کوئی چال ہوگی مجھے یقین رکھنا چاہیے مریم پر اسنے یہ سوچ کر پوکیٹ سے

فون نکال کر ایک نمبر پر کال کی-----

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مریم دودھ لے کے سلما بیگم کے دروازے تک پہنچی ہی تھی کہ اسے اندر سے زور زور

سے رونے کی آواز آئی۔۔۔۔۔

اندر سلما بیگم رور ہی تھی اپنے کل کو یاد کرتے ہوئے جب کوئی اپنی قیمتی چیز کھوتا ہے تو اسکا

پچھتاوا اسے ساری عمر رہتا ہے سلما اور عثمان نے اپنی قیمتی چیز کھوئی تھی۔۔۔۔۔

مریم نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو سلما نورن اٹھ کھڑی ہوئی۔

ماما آپ آپ ٹھیک تو ہے نہ آپ رو کیوں رہی ہے کیا ہو گیا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں آپ

چلے ڈاکٹر کے پاس مریم سلما کے آنسو پہنچ رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں مریم میں ٹھیک ہوں تم فکر مت کرو سلما نے مریم کو بیڈ پر بٹھایا اور خود بھی بیڈ

Page | 147

ماما کیسے فکر نہ کروں آپ روکیوں رہی تھی مریم نے سلما کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

بس اپنے کل کی یاد آگئی اپنے ابو امی کی سلما نے جھوٹ بولا

ہم جی ماما میں بھی اپنی امی ابو کو مس کرتی ہوں لیکن میں آپکے ساتھ ہوتی ہوں نہ تو مجھے

آپ میں اپنی ممد کھتی ہے اب آپ یہ دودھ پی لے مریم نے سلما کو دودھ دیا

وہ دونوں اب ہنس ہنس کے باتیں کر رہے تھے مریم اپنی سانس کو بہت ہنسار ہی تھی جتنا وہ

روئی اب اسے بھی زیادہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

Page | 148

ایان بھی دروازے کے پاس کھڑا سا بہو کا پیار دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

سلمان نے مریم کا ماتھا چوما اور بہت سی دعائیں دی۔۔۔۔۔

اوہ بڑا پیار اور منڈر رہا ہے ساس بہو میں ایسا اب کمرے میں داخل ہوا

ساس بہو نہیں ماں بیٹی کہو سلیمانے مریم کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا می ہمیں کل پارٹی میں جانا ہے آپکی فرینڈ نے دعوت دی ہے۔۔۔ ایاننے بھی بیڈ پر

بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Page | 149

کون کو مل نے بلایا ہے سلما بیگم نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔۔

ماما کو مل کون ہے مریم نے سوال کیا۔۔

بیٹا وہ میری بہت ہی قریبی دوست ہے عثمان جی کے جو بزنس پارٹنر ہے نہ انکی وائف ہے

اور ہمیں کل ضروری جانا ہے وہاں۔۔۔۔۔ سلما بیگم نے مریم کو سمجھاتے ہوئے

کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ماما اب آپ آرام کرے ہم جاتے ہیں چلیں مریم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا اور اسکے ساتھ ساتھ مریم بھی اٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ماما ہم چلتے ہیں آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے آواز دے دیجئے گا

-----مریم نے کہا-----

اچھا ٹھیک ہے بابا اب جاؤ تم لوگ بھی آرام کر لو جا کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب ایان اور مریم اپنے کمرے میں آگئے تھے۔۔۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی تھی ایان نے سوال کیا

کچھ خاص تو نہیں بس ایسے ہی مریم نے بیڈ کی چادر ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ویسے آپ یہاں بیڈ پر سو سکتے ہیں

مریم نے ایان سے کہا۔۔۔۔۔

مریم اور ایان ابھی تک الگ الگ سوتے تھے کیونکہ ایان چاہتا تھا کہ مریم جب مجھے دل

سے قہقہہ کر لے گی تب ہی میں اسکے پاس آؤنگا۔۔۔۔۔

،،،،، سچ میں ایان جمپ لگا کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ایک منٹ مریم بھی بیڈ پر بیٹھی اور تکیوں سے پیچ میں لائن بنانے لگی

اسنے لائن بنالی تھی۔۔۔ تو تم سوگے اس طرف یعنی بائیں طرف اور میں دائیں طرف

ٹھیک ہے مریم نے ایان کو سمجھایا۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ویسے میں پوری کوشش کرونگا کہ اس پیار کی دیوار کو توڑ پاؤں ایان نے تکیوں

کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاااں کیا مطلب مریم نے ایان سے پوچھا

مطلب کے نہیں توڑ پاؤں بٹ میرے پیر منہ ہاتھ کب کہاں چلے جائے کچھ کہہ نہیں سکتا

۔۔ایان نے بیچارگی سے کہا

Page | 152

مجھے نیند آرہی ہے بائے گڈ نائٹ مریم نے سوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ایان نے بھی کچھ سوچا اور پھر وہ بھی گیہری نیند میں سو گیا۔۔۔

آج عثمان عبداللہ کے پورے گھر کو پارٹی میں جانا تھا سلما اور عثمان تو تیار ہو چکے تھے مریم

بھی اٹھ گئی تھی کیونکہ اس میں یہ بہت اچھی عادت تھی کہ وہ سویرے ہی اٹھ جاتی تھی اور

فجر کی نماز ادا کرتی تھی۔۔۔۔۔

ایان ابھی تک سویا ہوا تھا مریم اب کمرے میں ایان کی چائے لے کر آئی

تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو سنیں اوہیلو مریم نے ایان کو اٹھانے کی کوشش کی لیکن وہ گہری نیند میں تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اٹھیں ایان ہمیں جانا بھی ہے مریم نے اب ایان کا کندھا تھپ تھپایا۔۔۔۔۔

چھوڑو نہ سونے دو ایان نے مریم کو انگور کر کے پاسا پلٹ دیا۔۔۔۔۔

ابھی دیکھتی ہوں آپ کیسے نہیں اٹھتے

مریم نے ایان کی انگلی پکڑ کر گرم گرم چائے میں ڈالی۔۔۔۔۔

آئی ئی ئی۔۔۔۔۔ جل جل گیا میں۔۔۔۔۔

یہ کیا کیا تم نے جلادیا نہ میرا ہاتھ میں نے ابھی تک کسی کو اجازت نہیں دی کہ وہ مجھے نیند

سے اٹھا سکے۔۔۔۔۔ ایان نے بہت ہی بری طرح مریم کو ڈانٹا اسکی عادت تھی جب بھی وہ

نیند سے اٹھتا تھا لوگو پر احسان کر کے اٹھتا تھا۔۔۔۔۔ جس طرح ایان نے مریم کو ڈانٹا تھا اسکی

آنکھوں میں آنسو آچکے تھے۔۔

،، آئی ایم سوری مریم نے روتے روتے کہا۔۔۔۔۔

اور بنادیر کیے وہ واش روم میں چلی گئی۔۔۔۔۔

اف یہ کیا ہو گیا مجھ سے توبہ ہے ایان تم نیند سے اچھی طرح نہیں اٹھ سکتے ایان اب خود کو

کوسنے لگا۔

مریم اب واش روم سے نکلی ریڈ کلر کی ساڑی میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اسکا بلاؤز ریڈ

پھولوں میں جچا ہوا تھا اور دوپٹا سسپل تھا۔۔۔۔۔

ایان بھی سیدہا مریم کے پاس آیا

، مریم وہ میں ایان کچھ بول نہیں پارہا تھا مریم اسکے سامنے سے گزر گئی۔۔۔

ایمان بھی کپڑے لے کہ سیدھا نہانے چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ واش روم سے نکلا تو کمرے میں مریم نہیں تھی۔۔۔۔۔

مریم تم مجھ سے ناراض نہیں رہ سکتی میں منع کر رہو گا تمہیں ایان نے اپنا کالر سٹائل سے

ٹھیک کیا۔۔۔۔۔

لوايان بھی آگيا سلما بيگم نے ايان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا مریم نے تو ايان کو ديكھتے

ہی منہ بنا لیا۔۔۔۔۔

ہم چلے سلما بیگم ایان اور مریم دوسری گاڑی میں آجائینگے۔۔۔۔۔

جی اچھا ایان ہم چلتے ہیں تم اپنی بیوی کو لے کر آ جاؤ سلیمانے جاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

چلے بیگم ایان نے مریم کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مریم نے ایان کو ہاتھ نہیں دیا خود جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو آنٹی نانکلا نے سلما بیگم سے کہا۔۔۔۔

ارے نانکلا تم کیسی ہو بیٹا

نانکلا کو مل کی بیٹی تھی

میں ٹھیک آنٹی ویسے ایان کہاں ہے نانکلا نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نانکلا ایان کو بچپن سے چاہتی تھی لیکن ایان صرف اسے اپنا دوست سمجھتا تھا وہ بھی اپنے ابو

کہ کہنے پر کیونکہ اسکے ابو نانکلا کے ابو کے بزنس پارٹنر تھے۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں گاڑی میں گم سم سے بیٹھے تھے لیکن اب ایان نے بولنا شروع کیا

مریم آئیم سوری مجھے معاف کر دو میں نے صبح صبح تمہیں بہت ڈانٹ لیا ایان اب مریم

سے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Page | 157

مریم کچھ تو بولو ترس گیا ہوں تمہاری آواز سننے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔

انکی گاڑی اچانک رک گئی۔۔۔۔۔۔۔۔ شٹ اب یہ گاڑی کو کیا ہو گیا ایان نے گاڑی کا دروازہ

پٹکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو تو کتنا غصہ ہے اسے مریم بھی اب گاڑی سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیمیٹ ٹائر پنچر ہو گیا۔۔۔ ایان نے زور سے ٹائر کولات ماری۔۔۔ اور پوکیٹ سے

سگریٹ نکال کر سلگھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایمان بہت زیادہ غصے میں تھا اسے غصہ بہت آتا تھا۔۔۔۔۔

،، اسنے جیسے ہی سگریٹ منہ کی طرف بڑھایا تو اس سے مریم نے سگریٹ چھین لیا۔۔۔۔۔

مجھے بھی پینا ہے یہ مریم نے ابھی تک سگریٹ پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

پاگل ہو گئی ہو سگریٹ پیو گی تم لاؤ یہ مجھے دوا بایان کو سگریٹ کی بہت ضرورت ہو رہی

تھی کیونکہ وہ عادی بن چکا تھا۔۔۔۔۔

نہیں ایان یہ چیز بہت خراب ہے مریم نے سگریٹ کو دور پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تو میں کیا کروں کب سے منارہا ہوں تم بھی تو کوئی جواب نہیں دے رہی نہ

۔۔۔۔۔ اب ایان نیچے پتھر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ وہ بہت افسیٹ تھا۔۔۔۔۔

اچھا اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ سے ناراض نہ رہوں تو آپ کو مجھ سے ایک پرومس کرنا

پڑے گا۔۔۔۔۔،

کیسا پرومسیایان نے مریم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہی کہ آج کہ بعد آپ کبھی سگریٹ نہیں پیے گے وعدہ کرے مجھ سے مریم نے اپنا ہاتھ

بڑا ہتھتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن مریم میں نہیں چھوڑ سکتا یہ چیز میری عادت بن گئی ہے۔۔ایان نے سر جھکاتے

ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپکو مجھ سے زیادہ عزیز یہ نشے کی چیز ہے نہ اوکے آپ پیے میں چلی جاتی ہوں

مریم اٹھنے والی تھی کہ ایان نے اسے کھینچ کر اپنی گود میں بٹھا دیا۔۔۔۔

جانے کی بات مت کیا کر دل رک سا جاتا ہے مریم اگر تم مجھ سے دور گئی تو میں مروہ ابھی

بولنے ہی والا تھا کہ مریم نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔۔۔

تو آپ نہیں پیسے گے نہ آج سے مریم نے اب اپنا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں میری جان نہیں ایان نے مریم کے بالوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اچھا اب میں ٹائر کو دیکھ لوں ورنہ تم کہو تو ہم ایان نے مریم کے گال کے قریب آتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں ہمیں دیر ہو رہی ہے آپ دیکھ لے گاڑی کو مریم اٹھی ایان کی گود سے اور ایان بھی گاڑی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

واٹ ایان کی شادی ہو گئی ہے نائلا تو یہ سن کے ہڑبڑا گئی۔۔۔۔۔ لیکن کس سے ممانا نلانی

اپنی ماں سے پوچھا۔۔۔۔۔

پتا نہیں لیکن اسکی شادی ہو چکی ہے آج ایان اور اسکی بیوی آرہے ہیں پارٹی میں کوئل یہ کہ

کر اور مہمانوں کے پاس آگئی۔۔۔

اچھا میں بھی دیکھتی ہوں کہ کون ہے یہ چڑیا جس نے اپنا گھونسل یہاں ڈھونڈا ایان عثمان

عبداللہ کہ پاس۔۔۔۔

وہ ابھی پارٹی میں آگئے تھے ایان اور مریم ساتھ میں بہت اچھے لگ رہے تھے۔۔۔ ماما یہ

ہے ایان کی وائف ہا ہا ہا نانا نے مریم کو دیکھ کر اسکا مزاق اڑایا لیکن وہ دل ہی دل میں جل

بھی رہی تھی۔۔۔۔

نانا سیدھا ایان کی طرف لپکی

ہائے ایان نانا نے بلیک کلر کا باریک ڈریس پہنا ہوا تھا جو ایان کو بالکل اچھا نہیں لگا اسے

ڈھکے کپڑے پسند تھے جیسے اسکی مریم پہنتی ہے۔۔۔۔۔۔

پارٹی بڑی شور و گل سے چل رہی تھی اسٹیج بھی بنایا گیا تھا۔۔۔۔۔

اب ڈانس کے لیے ایان اور مریم کو بلایا گیا تھا وہ دونوں اب اسٹیج پر آ چکے تھے اور ڈانس

کرنے کے لیے ریڈی بھی

ایان آج بہت ہی ہینڈ سم لگ رہا تھا پر مریم بھی کچھ کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

ایان نے اپنا فیوریٹ سونگ ڈانس کے لیے خود ڈیسائیڈ کیا تھا۔۔۔۔۔

اب ایان اور مریم ڈانس کرنے لگے تھے

Tera ishq hi mera junoon hai mahiiii....

Bekarari kray bekarar

Bujh ke na bujhe ye piyas o raba.....Janay ye

kesa hai pyarrrrr....

Hum hai deewane tere deewane hain ...

Page | 164

Tujhse hansi tujhse udasi kashmakash

haiRabaaaa.

Ruthi hu phr b razi

Tu hi hai mola tu hi hai qazi kya kru me bayan

tere ishq pe jaan qurban

Hum hai deewane tere deewane hain....

انکا ڈانس ختم ہوا تو سب نے انکی بہت تعریف کی سب نے زور سے تالیاں بجائی

اور اسی طرح پارٹی بھی ختم ہوئی سب اپنے گھر چلے گئے عثمان عبداللہ کی فیملی بھی اپنے گھر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آگئی۔۔۔۔۔

سلمابیگم ہمیں کہی کام سے جانا ہے ہم آتے ہیں عثمان صاحب کو کام آگیا تھا اس لئے وہ چلے

Page | 165

گئے تھے۔۔۔۔۔

اچھا ماما آپ بھی تھوڑا آرام کر لے مریم نے سلماکو کہا۔۔۔ اور سلمابھی کمرے میں

چلی گئی۔۔۔۔۔

مریم نے سب سے پہلے کپڑے چینج کیے اور نماز کے لیے کھڑی ہوئی ایان بیٹھامو بائیل چلا

رہا تھا لیکن اسکا دیہان مریم پر تھا۔۔۔۔۔ مریم نے ظہر کی نماز پڑھ لی اب وہ دعا مانگ کر

اٹھی۔۔۔۔۔

ایک بات پوچھو ایان نے مریم سے کہا۔۔

جی ضرور۔۔۔۔۔ مریم نے کہا

میں نے سنا ہے کہ جو نماز پڑھتے ہیں انکا دل ہمیشہ سکون میں ہوتا ہے نماز سے انسان میں

جتنی بھی بری عادتیں ہوتی ہیں وہ سب دور ہو جاتی ہیں کیا واقعی ہی ایسا ہوتا ہے ایان نے یہ

سب سوال کیے مریم سے۔۔۔۔

مریم ایان کے پاس آکر بیٹھی

کیوں آپ نے کبھی نماز نہیں پڑھی مریم نے ایان سے سوال کیا

پڑھی تھی بچپن میں ایک دو دفعہ اسکے بعد پتا نہیں ایان کو یہ کہنے میں بہت شرم محسوس

ہو رہی تھی۔۔۔۔

ہاں ایان آپ نے بالکل صحیح کہا نماز پڑھنے سے بہت سکون ملتا ہے نماز کی بڑی برکات

ہے بندہ اپنے رب کو بھی خوش کرتا ہے اور دن بھر کی غلاظتوں اور شیطان کے شر سے

دور رہتا ہے ایان آپ پڑھکے دیکھلے نماز آپکو خود پتا چل جائے گا اپنے رب سے معافی مانگے

ایان اسے راضی کرے بیشک وہ بڑا مہربان نہایت رحمدل والا ہے۔۔۔ مریم نے ایان کو

Page | 167

سمجھایا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان وضو کر کے آیا اور نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا اسے نماز اور وضو کرنا مریم نے

سکھایا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان نے بھی نماز پڑھ لی اور وہ دعا مانگنے بیٹھا مریم کمرے سے نکل گئی اسے پتا تھا کہ ایان کو

اپنے رب سے بہت کچھ کہنا ہے اس لیے وہ چلی گئی کیونکہ ایان اس کے سامنے یہ سب نہیں

بول پاتا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان اب دعا مانگنے لگا۔۔۔

اے میرے رب اے میرے پروردگار اے دونوں جہانوں کے مالک تو میری نماز قبول

فرمایا اللہ تو میرے اگلے پچھلے ظاہر پوشیدہ سب گناہوں کو معاف فرما بیشک تو معاف کرنے

والا ہے ہم بندوں پر کرم فرمانے والا ہیں اے میرے رب تو مجھے معاف کر ایان کے

آنکھوں میں آنسو آگئے تھے وہ اپنے رب سے اپنی توبہ قبول کروا رہا تھا۔۔۔۔۔

ایان دعا مانگ کے اٹھا ہی تھا کہ مریم بھی کمرے میں ایان کے لیے جو س لے کے

آئی۔۔۔۔۔

مریم یہاں آؤ ایان بیڈ پر بیٹھا اسنے مریم کو بھی بلایا۔۔۔۔۔

مریم جیسے ہی بیڈ پر بیٹھی ایان نے اسکی گود میں اپنا سر رکھ لیا۔۔۔۔۔

مریم میں بہت لگی ہوں جو مجھے تم جیسی نیک بیوی ملی تمہیں پتا ہے مجھے اتنا سکون کبھی نہیں

ملا جتنا آج نماز پڑھ کے ملا اب ایان سیدھا ہو کر بیٹھا اور مریم کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں

میں لے کے انھیں دیکھنے لگا۔۔۔

مریم تم مجھے کبھی مت چھوڑ کے جانا میں نہیں رہ سکتا تمہارے بن ایاں کا آج دل بھر آیا

Page | 169

تھا وہ رورہا تھا۔۔۔۔

نہیں ایاں میں کبھی نہیں جا رہی لیکن اگر مجھے کوئی مجبوری ہو اور مجھے جانا پڑے تو آپ کبھی

ناراض مت ہونا۔۔

مریم نے ایاں کے آنسو پہنچتے ہوئے کہا۔

نہیں مریم جانے کی بات مت کرو میں مر جاؤنگا تمہارے بنا ایاں نے مریم کو زور سے ہگ

کر لیا۔۔۔۔

ہششش ایاں بس چپ کرے اتنا مت روئے مریم نے ایاں کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے

ہوئے کہا۔۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی اس بیگ کو ہاتھ لگانے کی سلما بیگم جان بیبی کو بہت ڈانٹ رہی تھی

ایان اور مریم دونوں سلما بیگم کے کمرے کی طرف چل دیے آج سے پہلے کبھی بھی سلما

بیگم نے کسی کو اتنا نہیں ڈانٹا تھا

مما کیا ہوا ایان اور مریم اب سلما کے کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔

سلما کے ہاتھ میں ایک بیگ تھا۔۔۔۔۔ جان بیبی آپ جائے مریم نے جان بیبی کو جانے کا کہا

سلما بیگم کو چکر آ رہا تھا وہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ماما آپ ٹھیک تو ہیں نہ ایان نے اپنی ماں کو پانی پلایا۔۔۔۔۔ ہاں بیٹا میں ٹھیک ہوں

کیا بات ہے ماما آپ اتنی پریشان کیوں ہیں آخر کیا ہے اس بیگ میں کہی بار دیکھا ہے میں

نے ماما آپ کو یہ بیگ پکڑ کر روتے ہوئے۔۔۔ مریم نے سلما سے یہ سب سوال

Page | 171

کیے۔۔۔۔۔

..... ہاں ماما ہمیں بتائے آخر کیا ہے بات اب ایان نے بھی پوچھا

بیٹا وہ سلما بھی بتانے ہی والی تھی کہ باہر سے آصف آتا دکھائی دیا۔۔۔

آصف تم آگئے سلما بیگم نے آصف کو گلے لگایا۔۔ ماما وہ میں نے آیت وہ آصف ایان اور

مریم کو دیکھ کر چپ ہو گیا۔۔۔۔

بولو بیٹا اب وقت آچکا ہے کہ تمہارے بھائی اور بھابھی کو سب پتا چلے۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ امی میں نے آیت کو بہت ڈھونڈا اور امی اسکا مجھے پتا چل گیا ہے وہ یہی ہے۔۔۔ آصف

نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

Page | 172

سچ میں آصف۔۔ سلما بھی اب بہت خوش ہو گئی تھی۔۔۔

آپ لوگ کیا کہہ رہے ہیں مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا کوئی بتائے گا کہ کیا بات ہے کون

آیت۔۔۔ ایان نے بہت سارے سوال کیے۔۔۔۔۔

تمھاری بہن ایان تمھاری بہن سلما نے ایان کو کندھے سے ہلا کر کہا۔۔۔

میری بہن میری بہن بھی ہے ماما ایان نے حیرانگی سے کہا۔۔۔

ہاں جسکا مجھے برسوں سے دکھ کھایا جا رہا ہے جسکو میں نے اپنے ان گندے ہاتھوں سے کسی

اور کے حوالے کر دیا ہے۔۔۔ مجھے یاد ہے میری بیٹی 5 سال کی تھی جب اس سلیم نے

ہمیں دھوکا دیا تھا۔۔۔ کون سلیم ماما۔۔ مریم نے سوال کیا۔۔۔

سلیم عثمان صاحب کا دوست تھا انکی شروع سے آپس میں گہرید دوستی تھی لیکن سلیم کو کوئی

اولاد نہیں تھی وہ بہت ترستا تھا اور آہستہ آہستہ اسے عثمان صاحب سے نفرت ہونے لگی

Page | 173

کیونکہ دولت میں گھر میں عثمان صاحب اسے آگے تھے جب تمھاری بہن پیدا ہوئی تو

اسنے ہم سے پوچھا کہ آیت کو میں گود لینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

لیکن عثمان صاحب نے اسے منع کر دیا کیونکہ انھیں بیٹی جیسی رحمت چاہیے تھی اور بیٹا

آیت جب ۵ سال کی تھی جب تم تینوں اسکول سے آرہے تھے اور سلیم ہماری آیت کو لے

گیا تھا اپنے ساتھ۔۔۔۔۔ اس دن سے ہم بہت دکھ میں تھے بیٹا پر اب مجھے میری آیت

مل جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ماما آپ نے ابھی تک یہ بات مجھے بتائی کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔۔

کیسے بتاتی ایمان تم اپنے ہی کاموں میں مصروف تھے جب سے مریم تمھاری زندگی میں آئی

ہے تم بہت اچھے بن گئے ہو سلیمانے مریم کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

وہ سب بات ہی کر رہے تھے کہ آصف کو کوئی کال آئی

ہیلو۔۔۔ آصف فون والے بندے کی بات سنکر ہڑبڑا گیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا آصف ایان نے آصف سے پوچھا۔۔۔

وہ بھائی میں نے اپنے دوست کو سلیم پر نظر رکھنے کے لیے کہا تھا لیکن وہ بول رہا ہے کہ سلیم

ایک بڑے آدمی کے ساتھ آیت کا نکاح کروانے آیا ہے۔۔۔ آصف نے سب کو بتایا

کیا ایسے کیسے وہ کسی سے بھی میری بہن کا نکاح کروائے گا اور میں چپ کر کے بیٹھ جاؤنگا

نہیں کبھی نہیں ایان اب غصے میں آگیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آصف مجھے جگہ بتاؤ میں جاؤنگا اپنی بہن کو لینے۔۔۔ میں بھی چلوں گی مریم بھی بولی...

نہیں مریم وہاں خطرہ ہو سکتا ہے میں تمہیں نہیں لے جاسکتا۔۔۔۔۔۔۔

.....ایان پلیزنہ آخر مجھے بھی اپنی نعنند ملنے والی ہے مریم نے خوش ہوتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے ایان میں بھی چلوں گی سلما نے آگے آتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں ماما آپ نہیں آپکا بیٹا اور بہو جا رہے ہیں نہ تو آپکی بیٹی کو بھی لے کر آئینگے۔۔۔ ایان

نے اپنے ماں کے ماتھے پر کس کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

چلے مریم ایان نے مریم کے آگے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ جی مریم نے بھی اسے

..... ہاتھ دیا اور دونوں آیت کو لینے چل دیے

تم کرو گی شادی اسے ورنہ پچھتاؤ گی تمہیں پتا نہیں وہ کتنا امیر ہے تمہیں بہت خوش رکھے

گا سلیم آیت کو کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

شکر کرو کہ میں تمہیں لے کے آیا سکھ چین سے پالا اور نہ تمہارے ماں باپ تو تمہیں

کچرے میں پھینکنے والے تھے۔۔۔ Page | 176

جی ابو میں کرونگی نکاح جہاں آپ کی مرضی ہوگی وہاں۔۔۔ آیت کو اسکے نکلی باپ نے اتنا

بھردیا تھا کہ وہ اپنے ماں باپ کو غلط سمجھتی تھی نفرت کرتی تھی ان سے

ہاں آصف پتا چلا کونسی مسجد میں انکا نکاح ہے ایان نے آصف سے پوچھا۔۔

جی بھائی جامع مسجد میں لیکن بھائی وہاں آپ دونوں کو نہیں جانے دے گے کیونکہ آج

وہاں نکاح کی ترقیب ہے وہاں صرف دلہاد لہسن مطلب جو نکاح کرینگے صرف انھیں

جانے دیا جاسکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آصف نے ساری بات کلیئر کر دی ایان کے

سامنے ایان نے اب فون رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور مریم کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ ہنس کیوں رہے ہیں اور آصف نے کیا کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Page | 177

ہاں جگہ بتائی ہے ہم جارہے ہیں وہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان نے اتنا کہا بس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں گاڑی میں جارہے تھے کہ ایان کو لگا کہ کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہے جب اسنے آئیے

میں نزدیک سے دیکھا تو وہ راشد تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا راشد تمہیں شوق ہیں نہ پیچھا کرنے کا کرو بتاتا ہوں تمہیں بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان اور مریم اب مسجد میں پہنچ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چلے مریم نے آگے جاتے ہوئے کہا لیکن

ایان نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔۔

مریم مجھ سے نکاح کرو گی ایان نے بہت ہی پیار سے مریم سے پوچھا۔۔۔۔۔

نکاح مریم حیران ہو کے بولی۔۔۔۔۔

ہاں کیونکہ ہمیں اندر ایسے نہیں جانے دیں گے۔۔۔۔۔ اور مریم مجھے تمہارے جواب کا بھی

ویٹ مے۔۔۔

مریم اسکی آئیز میں دیکھ رہی تھی جہاں اسے اپنے لیے بہت سا پیار نظر آیا۔

باجی ہمیں نکاح کرنا ہے۔۔۔۔۔ ایان نے ایک باجی کو بولا جو دوسری دلہنوں کو تیار کر

رہی تھی۔۔۔۔

Page | 179

ہاں تو کھڑے کیا ہو جلدی سے تیار ہو جاؤ لیکن جلدی کرو مولوی صاحب آتے ہونگے

نکاح پڑھوانے کے لیے۔۔۔۔

ایان جاہی رہا تھا کہ اسے سلیم نظر آگیا مریم یہ وہی ہے نہ ایان نے مریم سے پوچھا۔۔۔۔

ہاں پھر بھی آپ دیکھ لے ناممانے اسکی فوٹو سینڈ کی تھی آپکو مریم نے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایان نے فوٹو دیکھی تو وہ وہی تھا ایان اسکی طرف جاہی رہا تھا کہ مریم نے اسے روکا۔۔۔۔

ایان جلد بازی مت کرے ابھی یہ اکیلا ہے اگر ابھی اسے پکڑینگے تو یہ ہماری آیت کو

نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔۔۔۔ مریم نے ایان کو سمجھایا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بھیجا اور مریم کو الگ کمرے میں۔۔۔۔۔

ایان آکر باقی مردوں کے ساتھ بیٹھ گیا گرین کڑتے میں وہ بہت اچھا لگ رہا تھا۔

مریم بھی آگئی تھی لائٹ پینک کلر کے فراک میں وہ ایک پرنسپس لگ رہی

تھی۔۔۔۔۔ اسنے گھونگھٹ اوڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ایمان اور مریم کا ۳۲ نمبر تھا نکاح کا جبکہ آیت اور فراض کا ۵۵ نمبر تھا۔۔۔۔۔

اب مولوی صاحب ایان کے پاس آئے تھے

ایان عثمان عبداللہ کیا تمہیں مریم احمد خان سے نکاح قبول ہے۔۔۔۔

مریم آج میں پورا تمہارا ہو رہا ہوں میں اپنی ہر ایک سانس تمہارے نام کر رہا ہوں

قبول ہے ایان نے تین دفعہ کہا

مریم احمد خان کیا آپ کو ایان عثمان عبداللہ سے نکاح قبول ہے۔۔۔۔

ایان میں اپنی پوری زندگی آپ کے نام کر رہی ہوں میں جانتی ہوں پہلے ہمارا نکاح نہ جانے

کیسے ہو نا لیکن آج سے میں صرف آپ کی ہوں۔۔ مریم نے بھی تین بار قبول ہے بولا

مریم اور ایان کا نکاح ہو گیا تھا اب آیت اور فراض کا نمبر تھا سلیم بھی وہی کھڑا تھا

فراض اختر جتوئی کیا آپ کو آیت سلیم اللہ سے نکاح قبول ہے۔۔۔۔

فراض نے بنادیر کیے تین بار آیت کو قبول کر لیا۔۔۔

آیت سلیم اللہ کیا آپ کو فراضِ اختر جتوئی سے نکاح قبول ہے اب مولوی صاحب آیت سے

پوچھ رہے تھے آیت چپ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ اب دوسری بار آیت سے پوچھا گیا پھر بھی

وہ چپ رہی اب سلیم اسکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا تھا۔

اب مولوی صاحب نے تیسری دفعہ پوچھا ابھی وہ پوچھنے ہی والا کہ عثمان صاحب نے زور

سے آیت کو بلا پایا۔

آیت نہیں بیٹایہ مت کرنا عثمان صاحب کی آواز پر سب دنگ رہ گئے۔۔۔۔۔

سلیم بھاگنے ہی لگا تھا کہ ایان نے اسے پکڑ کر بہت مارا اب عثمان صاحب کی ساری فیملی وہی

قصی

چھوڑوا نہیں چھوڑو میرے ابو کو مت مارو آیت اپنے نکلی ابو کو چھڑانے لگی۔۔۔۔۔

بیٹا آیت یہ نہیں ہے تمہارا ابو میں ہوں تمہارا ابو اور یہ تمہاری ماں عثمان عبداللہ نے سلما

بیگم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

عثمان صاحب اپنی بیٹی سے بہت پیار کرتے تھے کیونکہ باپ کو ہمیشہ سیٹیاں عزیز ہوتی ہیں

نہیں ہیں آپ میرے ابو امی یہ ہیں میرے ابو آیت نے سلیم کا بازو پکڑتے ہوئے کہا

۔۔۔ میرے ماں باپ نے تو مجھے کچرے میں پھینک دیا تھا انھیں مجھ سے نفرت تھی

میرے ابو تو یہ ہے جنھوں نے مجھے پالا جب آپ لوگوں نے مجھے پھینک دیا تھا آیت رورو

کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا یہ سچ نہیں ہے یہ آدمی جھوٹ بول رہا ہے یہ تمہیں ہم سے چھین کر لے گیا تھا

--- اب سلما بیگم نے آیت کے پاس آتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بول سالے بول سچ کیا ہے ورنہ میں پولیس کو بلا کر تمہیں اتنا پٹاؤنگا

۵ اپنا تھوڑا نہیں پہچان سکو گے۔۔۔۔۔

ایمان نے سلیم کا کالر پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے نہیں بولو گے نہ میں بلا رہا ہوں پولیس کو۔۔۔ ایان اب جا ہی رہا تھا کہ سلیم نے

اسے روک لیا۔۔۔۔۔

نہیں میں بتاتا ہوں سب پولیس کو نہ بلاؤ تم۔۔۔۔۔

تمہارے ماں باپ نے پھینک دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلیم اب اپنا گناہ قبول کر رہا

قصا

ابو اپنے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا میں نے کیا بگاڑا تھا آپکا ساری زندگی آپنے مجھے نفرت

ڈالی اپنے ماں باپ کے خلاف میں نفرت کرتی ہوں آپ سے آیت بہت رورہی

حق

جاؤ اب کہی دور چلے جاؤ پو لیس کے ہوا لے اس لیئے نہیں کر رہا تمھیں کیونکہ تم نے میری

بیٹی کا خیال رکھا چلے جاؤ دفعہ ہو جاؤ۔۔۔ اب سلیم چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

آیت دوڑی دوڑی اپنے ابو کے آکر گلے لگ گئی۔۔ مجھے معاف کر دے ابو پتا نہیں میں

نے کیا کیا سوچا آپ کے بارے میں۔۔

Page | 186

نہیں بیٹا تم ہمیں معاف کر دو اتنے سال ہم نے تمہیں کسی اور کے حوالے کر دیا

تھا۔۔۔۔

نہیں ابواب آیت پھر سے اپنے ابو کے گلے لگ گئی بیٹا یہ تمہاری امی جتنا یہ تڑپی ہے نہ

تمہارے لیے اتنا کوئی نہیں تڑپا۔۔۔۔ اب آیت اپنی کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر

رونے لگی۔۔۔۔۔۔

ایان آصف اور مریم بھی ان کے پاس کھڑے تھے۔۔ آیت اب ان تینوں کو دیکھ رہی

تھی امی یہ میرا بھائی ہے آیت نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا ہی ایان تمہارا بڑا بھائی اور یہ آصف تمہارا چھوٹا بھائی اور یہ تمہاری بھابی مریم اب

آیت تینوں سے ملی۔۔۔

Page | 187

چلو بیٹا اپنے گھر چلو عثمان عبداللہ اب آیت کو گھر لے کر آئے تھے۔۔۔۔۔

بیٹا تم فریش ہو جاؤ اور باقی سب بھی پھر ساتھ کھانا کھاتے ہیں عثمان صاحب یہ کہہ کر

کمرے کی اور چل دیے اور باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔

ایان اور مریم بھی اپنے کمرے میں آ گئے

مریم تم ٹھیک ہونا ایان نے مریم سے سوال کیا۔۔۔۔۔

جی آپ ٹھیک ہو مریم نے بھی وہی سوال کیا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نہیں یار میرے سر میں بہت درد ہے میرے سر میں تھوری مالش کر دو نہ ایان نے اپنا سر

پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ Page | 188

اچھا ٹھیک ہے مریم اب تیل اٹھا کے لائی الماری سے وہ ابھی اپنے ہاتھ میں تیل لے ہی

رہی تھی کہ ایان جھٹ سے دور ہوا۔۔

یہ یہ کیا کر ہی ہو تم تیل لگا رہی ہو وہ بھی مجھے ایان نے تیل کی طرف دیکھا

ہاں ایان اچھا ہوتا ہے تیل اسے آپ کا سر درد ختم ہو جائے گا مریم پھر ایان کی طرف بڑھی

نہیں نہیں وہی رک جاؤ میرے بال خراب ہو جائینگے اتنے میرے پیارے بال ہیں دیکھو

ابھی بھی کیسے اسٹائل میں اڑ رہے ہیں اگر میں نے تیل لگوا یا تو یہ مجھ سے روٹھ جائینگے ایان

نے معسومو جیسی شکل بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ارے نہیں اگر آپ تیل لگوائیں گے نہ تو اسے بھی زیادہ آپکے بالوں کی شائیں بڑھ جائیں گی

--مریم نے زوری ایان کو تیل لگا یا سر میں-----

مریم اب اس کے سر میں مالش کر رہی تھی ایان بیٹھا گن گن لگا۔۔۔۔۔

اب آپ گن گنا کیوں رہے ہیں۔۔ مریم نے ایان سے پوچھا۔۔۔۔۔

مجھے بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے واقعی یہ تیل تو بڑا پاؤر فل ہے۔۔ ایاں نے تیل کی تعریف

کی۔۔۔۔ Page | 190

دیکھا میں نے کہا تھا نہ کہ آپ کو آرام ملے گا۔۔۔۔۔

اچھا اب میں فریش ہو جاتا ہوں ایاں اب با تھروم کی طرف چلا گیا اور پھر فریش ہو کے

نیچے سب کے ساتھ کھانا کھانے آ گیا۔۔۔۔۔

ایاں بھائی آپ سے کچھ مانگوں۔۔۔

ہاں بولو بہنا۔۔۔ ایاں نے بہت ہی پیار سے کہا۔۔۔۔۔

ایاں بھائی مجھے شوپنگ پر لے چلے اور بھابھی کو بھی بھابھی کے بنا میں نہیں جانے والی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

--- آیت نے مریم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔-----

اوہ تو ایک ہی دن میں اپنی بھابھی سے اتنا پیار ایان نے کہا۔---

جی بھائی آیت بھی مسکرائی۔---

ایان اور مریم ریڈی ہو چکے تھے شوپنگ کے لیے لیکن ابھی تک وہ باہر آیت کا ویٹ کر رہے

تھے۔---

کہاں رہ گئی یہ آیت مریم نے دروازے کی طرف جھانکتے ہوئے کہا۔---

آجائے گی اتنا انتظار تو کبھی میرا بھی نہیں کیا تم نے ایان نے ایک آئیبر واپر کرتے ہوئے

کہا۔-----

اچھا جی۔۔۔ مریم نے ایان کی طرف مڑ کر کہا۔---

میں آگئی بھابھی چلے بھائی آیت مریم کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔۔۔

ایان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی آیت پیچھے سیٹ پر بیٹھ ہی رہی تھی کہ مریم نے اسے

روک دیا۔۔۔۔۔ روکو آیت۔۔۔

کیا ہوا بھابھی آیت نے مریم سے سوال کیا۔۔۔

آیت تم آگے بیٹھو فرنٹ سیٹ پر اپنے بھائی کہ ساتھ میں پیچھے بیٹھ جاتی ہوں۔۔۔۔۔

مریم نے آیت کو آگے بیٹھنے کا کہا۔۔۔

،،،،، ایان کے تو موموں پر بارہ بج گئے لیکن وہ کیا کرتا آخر آیت بھی بہن تھی اسکی

نہیں بھا بھی آپ بیٹھے بھائی کے ساتھ میں پیچھے بیٹھ جاتی ہوں ورنہ بھائی مجھے مار دیں گے

اب آیت بیٹھ گئی پیچھے کی سیٹ پر اور مریم ایان کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

راشد ہوٹل پر ایک لڑکی سے پلین بنانے میں مصروف تھا۔۔ ہم چھوڑینگے نہیں ایان کو

اسنے ہم سے ہمارا پیار چھین لیا۔۔۔ میں اپنا بدلہ تولے کے رہو گا اسنے مجھ سے دشمنی

،، بڑھائی ہے نہ چھوڑو نگا نہیں اسے راشد نے چائے کا گھونٹ پیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ایمان مریم اور آیت ایک شوپ کے باہر کے.... آیت تو سیدھا دکان میں گھس گئی اسکے

پچھے پچھے ایان اور مریم بھی چل دیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت نے اپنے لیے بلیو کلر کافر اک پسند کیا۔۔۔۔۔ بھابھی آپ بھی لے اپنے لیے کچھ

آیت نے مریم کو اپنا سوٹ دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں آیت میرے پاس کپڑے ہیں میں نہیں تم لے لو۔۔۔ مریم نے آیت کو کہا۔۔۔

لیکن بھابھی ایسے تھوری ہو سکتا ہے کہ میں کچھ لوں اور آپ نہ بس میں بھی نہیں لے رہی

اب آیت زد پر آگئی تھی۔۔۔

اچھا میں بس ہلکہ سا سوٹ لونگی بی والا مریم نے لان کے سوٹ کی طرف اشارہ کرتے

،،،،، ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ایان نے ایک سوٹ پسند کیا۔۔ مریم ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ تم کل کچھ نہ پہنوائے خاص

دن پر ایان مسکرایا اور سوٹ لے کے انکے پاس آگیا۔۔۔۔۔

اب وہ تینوں ایئر رینگس کی دکان پر تھے۔

کیا ہوا یا سب کر لی شوپنگ ایان نے دونوں سے پوچھا۔۔۔۔۔

جی بھائی بٹ بھابھی کو دیکھے نہ یہ ایڑیہ سنگس کتنے اچھے لگ رہے ہیں ان کو بٹ یہ لینے سے

انکار کر ہی ہیں۔۔۔۔۔

کہہ رہی ہیں کہ گرے کلر کا کوئی سوٹ نہیں ان کے پاس آیت کو بھی گرے کلر کے ہی

ایزریٹنگس مریم کے لیے اچھے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

اچھا چلو اب دیر ہو گئی ہے تم دونوں جاؤ گاڑی میں بیٹھو میں آتا ہوں پیسے دے

کے۔۔۔۔۔ ایان نے آیت سے بھی شوہنک بیگ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

او کے بھائی آیت اور مریم چلی گئی گاڑی کی طرف ایان نے مریم کے لیے وہی ایئرنگس

Page | 196

ہو گئی۔۔۔۔۔

کہا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ سلیمانے بھی یہی جواب دیا۔۔۔

کل کا دن مریم ایان سب کے لیے بہت ہی اسپیشل تھا کیونکہ اسی دن ان سب کی زندگی

Page | 197

میں مریم آئی تھی۔۔۔۔۔

کل کے دن مریم کا جہنم دن تھا۔۔۔ ایان نے مریم کے امی ابو کو بھی انوائٹ کر لیا تھا

اچھا بھائی بھابھی کے ہوتے ہوئے آپ ڈیکوریشن کیسے کروائینگے گھر میں بھابھی کو سب پتا

چل جائے گا پھر تو سارا سر پر اتر ہی خراب۔۔۔۔۔ آیت کو مریم بہت اچھی لگی تھی وہ

دونوں بیسٹ فرینڈس بن گئی تھی۔۔۔۔۔

تم ایک کام کرنا تم کل مریم کے پاس ہی رہنا ہم نیچے تیاریاں کر لینگے ایان نے آیت کو

سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی آیت نے کہا اور پانی پینے لگی۔۔۔۔۔

ایان اب کمرے میں داخل ہوا مریم گہری نیند میں جا چکی تھی۔۔۔۔۔ ایان دھیرے سے بیڈ

پر بیٹھا مریم کے کھلے بال گلابی ہونٹ موتی کے جیسا چمکتا چہرہ ایان کے لیے مریم سے زیادہ

پریٹ لڑکی تو کوئی تھی ہی نہیں۔۔۔۔۔

مریم کے بال ہوا کی وجہ سے اس کے منہ پر آرہے تھے ایان نے اپنے ہاتھ سے دھیرے سے

اسکے بال ہٹائے اب ایان مریم کے رخصت پر جھکا اور اسکے ماتھے پر ایک بوسہ دیا مریم ابھی

تک گہری نیند میں سو رہی تھی۔۔۔۔۔

ایان اب اسکے لبوں کے پاس جھکا اسے مریم کی قربت بہت اچھی لگ رہی تھی مریم سے

آتی ہوئی خوشبو وہ محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔

نہیں ایاں بس تھوڑا سا ویٹ اور ایاں یہ کہہ کر مریم کے پاس سے اٹھ گیا اسکے لیے بہت

مشکل تھا اپنی محبوبہ سے دور رہنا۔۔۔۔۔

مریم اب اٹھی تھی ایان بھی پھر سے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں میں آتا ہوں بس واچ بھول گیا تھا اب بس آرہا ہوں۔۔۔۔۔

سینیں ایان مریم نے بالوں میں یونی ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

آپ یہاں آئے تھے کیا مریم نے ایان سے پوچھا تو ایان نے حیرت سے اسکی طرف

دیکھا

واہ مطلب اب مریم بھی مجھ سے بہت پیار کرنے لگی ہے ایان نے دل ہی میں کیا اور

مسکرا یا

کیا ہوا آپ ہنس کیوں رہے ہیں مریم نے ایان سے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں میں نہیں آیا تھا ایان نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

اچھا شاید میرا وہم ہو گا مریم یہ کہہ کر نہانے چلی گئی۔۔۔۔۔

آج مریم کا جنم دن تھا وہ بھی تک گہری نیند میں سو رہی تھی لیکن کچھ گرنے کی آواز نے

اسے اٹھا دیا۔۔۔۔۔

اوشٹ یہ کیا ہو گیا ایاں نے غلطی سے شیشے کا گلاس گرا دیا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں آپ کو لگی تو نہیں مریم جھٹ سے بیڈ سے اٹھ کر ایان کے پاس

کھڑی ہو گئی۔

نہیں لگی تم فکر مت کرو اوکے چپ چاپ سو جاؤ جا کے بلکہ سو بھی مت آیت کے پاس

جاؤ دس بج رہے ہیں اتنی دیر سوتی رہتی ہو ایان نے مریم سے کڑوے لہجے میں بات کی

تاکہ مریم غصے میں چلی جائے اور ایان گھر میں تیاریاں کرا سکے۔۔۔۔۔

بھا بھی آیت باہر سے چلاتی ہوئی آئی۔۔۔

کیا ہوا آیت میں یہی ہوں مریم نے آیت کو بھٹھایا۔۔۔۔۔

Page | 201

بھا بھی چلے میرے ساتھ کوئی نہیں چل رہا میرے ساتھ آپ چلے پلینز۔۔۔ آیت نے

مریم سے منتیں کی۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ویسے بھی مجھے باہر گھومنا ہے یہاں تو ہر کوئی احسان کرتا ہے مریم نے ایان

..... کی طرف دیکھا اور پھر نظریں ہٹالی

مریم اور آیت اب بیوٹی پارلر کی طرف روانہ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مریم سوری بٹ میں یہ سب تمہارے لیے ہی کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایان نے

کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ارے ناملا کیسی ہو آج کیسے آنا ہوا سلما بیگم نے ناملا سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔۔۔

بس آنٹی آپ لوگوں کی یاد آرہی تھی اور مجھے ایان سے کچھ کام بھی تھا سلما اور نانکلا ابھی باتیں ہی کر رہے تھے کہ ایان سیڑیوں سے اترتا ہوا آیا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ناملا ایاں نے ادب سے سلام کیا ایاں اب اسلام کے بارے میں بہت کچھ جان گیا تھا۔

ہائے ایان کیسے ہونا ملانے ایان سے گلے ملتے ہوئے کہا وہ تھی ہی ایسی پڑھی لکھی گوار جس

مرد کو دیکھتی اسے چپک جاتی

ایمان مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے

ناملانے ایان کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔۔

ایمان نے جھٹ سے ناملا کو دور کیا۔۔۔

ابھی نہیں نائلا میں ابھی باہر کام سے جارہا ہوں..... واپس آکر بات کرتا ہوں۔۔

ایمان بیٹا گلاب کے پھول بھی لے آنا سلیمان نے ایمان کو جاتا دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

جی ماما۔۔۔۔۔ ایان اب گھر سے باہر چلا گیا

آئی یہ تیاریاں کس لیے ناملانے گھر کی سجاوٹ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بیٹا آج ہماری مریم کی سالگرہ ہے اور ایان اسے سر پر انڈینا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نانا تو پوری کی پوری جل چکی تھی مریم کا نام سن کے۔۔۔۔۔۔ اچھا آئی میں کچن سے

پانی پی کر آتی ہوں ناملا اب کچن کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

لیکن آیت میں کیوں تیار ہوں تمہیں پتا ہے نہ کے مجھے یہ میک اپ وغیرہ پسند نہیں پھر

بھی تم۔۔۔۔۔ مریم نے آیت سے کہا۔۔۔۔۔

بھابھی پلیز آپ کو بھی میری طرح تیار ہونا پڑے گا ورنہ میں رو دو گئی آیت نے اب رونے

والی شکل بنادی۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن پہلے تم تیار ہو مریم نے آیت کو بٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مریم یہ تمہارے لیے آیا ہے نازیہ کے ہاتھ میں دو بیگیں تھیں جو وہ مریم کو دینے آئی

حق

میرا لیٹے مریم نے نازیہ سے بیگ لیے۔۔۔

کون دے کر گیا مریم نے پھر سوال کیا۔۔۔

تمہارا ہسپینڈ نازیہ نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔۔

آیت یہ سب کیا ہے مریم نے آیت سے پوچھا۔۔۔۔۔

بھابھی پہلے آپ تیار ہو جائے پھر میں آپکو سب بتاتی ہوں آیت نے مریم کو کہا

ہاں میں ایان کے گھر پر ہوں نہیں مریم یہاں نہیں اپنی نعنند کے ساتھ بیوٹی پار لر گئی ہوئی

ہے ہاں آج ایان صرف میرا ہو جائے گا اور مریم تمہاری نانا نانا نے فون رکھ دیا

ایان اب تم دیکھنا تمہیں مریم سے پہلے میں حاصل کر لوں گی تم صرف میرے ہو یہ جو جو س

میں نے بنایا ہے نہ اسے پی کر تم سب کو بھول جاؤ گے مریم نے جو س کا گلاس اٹھاتے

ہوئے کہا۔۔۔۔۔

واہ بھابھی آپ تو ایک دم پرنسپس لگ رہی ہے مریم اب پوری تیار ہو چکی تھی آیت نے

مریم کو دیکھتے ہی اسکی تعریفیں شروع کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بھابھی یہ کیا ہے آیت نے بیگ سے ایک خط نکالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

پتا نہیں میں نے نہیں دیکھا مریم کو بھی پتا نہیں تھا۔۔۔۔۔

شاید ایان بھائی نے کچھ لکھا ہو آپ پڑھ لے بھابھی آیت نے مریم کو خط دیتے ہوئے

_____،،،_____کہا

اسلام علیکم پرینسیس یہ میں تمہارے لیے لایا ہوں اور تم یہ ڈریس پہن کر ہی آؤ گی

تمہارے لیے کوئی سرپرائز ہے پلیز یہ ڈریس پہن کے آنا اور سوری تمہارا پیرایاں

Page | 207

-----مریم خط کو پڑھ کر مسکرائی۔۔۔۔۔

اوہو بھابھی ایسا کیا ہے خط میں جو آپ لال ٹماٹر پن گئی ہے آیت مریم کو خوب چڑا رہی تھی

راشد تیزی سے گاڑی بھگارتھا۔۔۔

مریم تم میری تھی میری ہو اور میری ہی رہو گی راشد نے شراب کا ایک گھونٹ پیتے ہوئے

-----کہا۔۔۔۔۔

ایان اب آچکا تھا گھر ناکلا کب سے ایان کا ویٹ کر ہی تھی۔۔۔۔۔

ایان پلیز مجھے تم سے بات کرنی ہے خدا کے واسطے چلو میرے ساتھ پلیز ناکلا اب ایان کو

اللہ کے واسطے دے رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے ناکلا چلو کیا ہو گیا ہے تمہیں کوئی سیریس بات تو نہیں ہے ایان نے حیرت سے

ناکلا سے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں بس تم چلو کمرے میں ناکلا اب ایان کو ایان کے ہی کمرے میں لے گئی۔۔۔

ایان پہلے تم یہ جو سپی لو پھر آرام سے بات کرتے ہیں ناکلا نے ایان کو جو سپی دیتے ہوئے

کہا اب ایان جو سپی مینے لگا تھا اور ناکلا بھی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایان اب اپنے ہوش کھوتا جا رہا تھا اسے بہت چکر آرہے تھے وہ چکر کھا کر بیڈ پر گر گیا

ایان تم صرف میرے ہو آ جاؤ میرے پاس ہم ایک ہو جائے یا نہ بھی اب اپنے ہوش کھو رہا

تھا وہ ناکلا کے پاس آ رہا تھا ناکلا نے مزے سے آنکھیں بند کر لی وہ سوچنے لگی کہ ایان اب

..... میرا ہو جائے گا لیکن اچانک ناکلا کے منہ پر کسی نے زور سے تماچا مارا

ناکلا جا کے دیوار سے لگی۔۔۔۔۔

بتمیز عورت تمہیں شرم نہیں آئی ہی گھٹیا حرکت کرتے ہوئے ایان بہت غصے میں

تھا۔۔۔۔۔

ناکلا دیوار سے دیوار ہو کر سوچتی رہی کہ ایان پر نشا کیوں نہیں چڑھا۔۔۔۔۔

شاید تم یہی سوچ رہی ہو گی کہ مجھ پر اس دوا کا اثر کیوں نہیں ہوا ہے نہ کیونکہ میں نے وہ

جس پیاہی نہیں میں تمہیں دیکھ لیا تھا جس میں کچھ ملاتے ہوئے مجھے نہیں پتا تھا کہ تم

اس حد تک گر سکتی ہو میں تم سے نفرت کرتا ہوں نفرت۔۔۔۔۔ ایان یہ کہہ کر باہر

کمرے سے نکلنے ہی والا تھا کہ نائلانے اسے روکا۔۔۔۔۔

تم کیا سمجھتے ہو مجھے تھپڑ مار کر تمہیں تمہارا پیار مل جائے گا نہیں مریم اب تمہیں کبھی

نہیں ملے گی نائلانے زور زور سے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بتاؤ تم نے کیا کیا ہے مریم کے ساتھ میں نے کہا بتاؤ مجھے ایان بہت زیادہ غصے میں تھا

ایان یہاں آؤ جلدی سلما نے ایان کو بلایا۔۔۔۔۔

کیا ہوا امی آیت کیا ہوا تمہیں یہ چوٹ کیسے لگی تمہیں۔۔۔۔۔ ایان
نے آیت کے سر پر خون دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی وہ وہ بھابھی کو لے گئے اپنے ساتھ آیت سسکیاں بھر کر رو رہی تھی۔۔

کون لے گیا مریم کو بولو آیت بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔ ایان کی حالت خراب ہو رہی تھی

۔۔۔۔۔

بھائی وہ ہم آرہے تھے کہ کسی نے ہماری گاڑی کو روکا اور مجھے سر پر چوٹ مار کر بھابھی کو

لے گئے پتا نہیں کون تھے وہ آیت نے اب صاف بات بتائی ایمان کو۔

راشد دود میں تجھے چھوڑو نگا نہیں مار ڈالو نگا تجھے ایان کو پتا تھا کہ یہ حرکت راشد ہی

کر سکتا ہے۔

ناملا بتاؤر اشد کہا ہے مجھے بتاؤ تم بھی اس پلین میں شامل ہو بتاؤ ایان اب ناملا کا گلا دبانے آرہا

تھا کیونکہ اسکی قیمتی چیز کسی نے چرائی تھی۔۔۔۔۔

نہیں بتاؤنگی چاہے تم مجھے مار ہی کیوں نہ ڈالو۔۔۔۔۔ ناٹلا بھی زد پر اڑی ہوئی تھی

-----ایمان نے نامکلا سے اسکا موبائل چھینا نامکلا سے موبائل چھین نے ہی والی تھی کہ

آیت نوناٹلا کو پکڑ لیا۔۔۔۔۔

بھائی آپ جائے بھا بھی کو لے کر آئے۔۔۔

سے راشد کو میسج کیا۔۔۔۔۔

کہاں ہو تم ایان نے راشد کو میسج کیا۔

میں اپنے گھر کے پاس والے کارخانے میں تمہارا کام ہوا کے نہیں۔۔۔۔۔ نائلا کے فون پر

_____ واپسی یہ جواب آیا۔

سَلْمَا جی کہاں ہے مریم ایان سمیر اور احمد نے سوال کیا۔۔۔۔۔

سلمان اور عثمان نے انکو سب باتیں بتائی۔۔، آپ فکر نہ کرے مریم کو کچھ نہیں ہوگا ایمان

،، اسے لے آئے گا عثمان صاحب نے احمد کو دلا سہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کون ہو تم کیوں لائے ہو مجھے یہاں کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا مریم اب ہوش میں آگئی

تھی اور رور و کرراشد سے یہ سب کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

تم نے مجھ سے پیار نہیں کیا مجھ سے شادی نہیں کی یہ یہ بگاڑا ہے تم نے میرا شہاب مریم کے

سامنے آچکا تھا۔۔۔۔۔

Page | 214

تم تم یہ کیا حرکت ہے کیا چاہتے ہو تم مریم نے راشد سے پوچھا۔۔۔۔۔

تمہیں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں میں راشد نے مریم کے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

ڈونٹ ٹچ می دور ہو جاؤ میں صرف اور صرف ایان کی ہوں مریم نے کہا۔۔۔

ایان ایان ایان سن سن کے پک گیا ہوں آج تو میں تمہیں اپنا بنا کر رہو نگار شہاب مریم کا

ڈوپٹا کھینچنے ہی والا تھا کہ کسی کی لات کھا کے نیچے گر گیا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایمان آپ آگئے مریم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔ ایمان نے راشد کو کالر سے

پکڑا تمھاری اتنی ہمت کہ میری مریم کو تم اٹھا کے لائے سالے ایان نے راشد کو بہت مارا

ایان بہت جزباتی تھا وہ رashed کو اور مار رہا تھا کہ مریم نے اسے روک لیا۔۔۔۔۔

ایان چھوڑے مر جائے گا یہ چلے یہاں سے مریم اب ایان کو لے گئی۔۔۔۔۔

گھر پہنچے تو مریم کی برتھ ڈے اچھی طرح سے سیلیبریٹ ہوئی رات کو مریم تھکی ہاری

کمرے میں آگئی لیکن کمرے کی لائٹس آف تھیں بٹ جب وہ اندر تک آئی تو کمرے میں

لائٹس جل گئی مریم کے اوپر گلاب کے پھول گرنے لگے۔۔۔۔۔

ایان اب مریم کے پاس کھڑا ہو گیا اور مریم کو رومینٹک انداز میں رینگ پہنائی

مریم میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں جب تم میری زندگی میں آئی تو میری زندگی بدل گئی

میں اچھی چیزوں کی طرف آنے لگا۔۔۔ ایان نے مریم کو گود میں اٹھالیا اور جا کے بیڈ پر

لٹا دیا۔۔۔۔

مریم اب دوری برداشت نہیں ہوتی ایان اب مریم کے قریب آیا۔۔۔۔۔

میں کچھ کہنا چاہتی ہوں آپ سے مریم نے ایان کے لبوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا میں بھی

آپ سے بہت پیار کرتی ہوں مریم نے ہاتھ ہٹا لیا۔۔۔۔۔

ایان اب دھیرے دھیرے مریم کے رخصت کی طرف بڑھ رہا تھا ایان نے اپنا پیار اس قدر

ظاہر کیا کہ مریم پھول کی طرح نکھر گئی۔۔۔۔۔

After 9 months

مریم یہ تو مجھ پر گیا ہے بالکل میرا چھوٹا سا بیٹا ایان نے اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوئے کہا جو آج ہی

انکی زندگی میں آیا تھا۔۔۔۔۔

جی نہیں یہ مجھ پر ہے مریم نے اتر کر کہا۔۔۔۔۔

Page | 217

اچھا ایاں نے مریم کو ماتھے پر کس کیا ایاں اور مریم اچھی زندگی گزارنے لگے۔۔

The End**

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tera Ishq Hi Mera Junoon Hai | By Aliya Khan (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://novel.elife.com.pk>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>